شیطان کا دربار

سچے بچوں کی سچی کہانیاں

www.KitaboSunnat.com

مائل خیرآبادی

دارالابلاغ
DARULIBLAGH

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

شیطان کا دربار

مائل خیرآبادی

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

رحمٰن مارکیٹ، غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور فون: 042-7361428, 0300-4453358

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دارالابلاغ
DARULIBLAGH

کتاب وسنت کی اشاعت کا مثالی ادارہ

جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

شیطان کا دربار

اعداد.............................. [illegible]

اشاعتِ اوّل.......................مارچ 2012ء

قیمت.................................

پاکستان میں ہماری کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

● لاہور: دارالاندلس، مرکز القادسیہ 7230549۔ دارالسلام شوروم 7232400۔ مکتبہ قدوسیہ 7230585۔ مکتبہ سلفیہ 7237184۔ کتاب سرائے 7320318۔
اسلامی اکیڈمی 7357587۔ نعمانی کتب خانہ 7321865۔ مکتبہ رحمانیہ 7224228۔ مکتبہ دارالہدیٰ 7630557۔ الکریم کیسٹ لائبریری 6365526۔
● راولپنڈی: تحقیقات علمیہ کشمیری بازار 5535188۔ ● اسلام آباد: المسعود اسلامک سنٹر 2261356۔ ● فیصل آباد: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار
631204۔ ● کراچی: مکتبہ نور حرم 4965724۔ دی بک ڈسٹری بیوٹرز 7767137۔ مکتبہ دارالقرآن 021-2211696۔ علمی کتب خانہ اردو بازار۔
● پشاور: معراج کتب خانہ 214720۔ ● حیدر آباد: مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

دارالابلاغ پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور پاکستان 0300 4453358

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دلچسپ کہانیاں

- تین مددگار 6
- اندھی نگری 8
- مدد 10
- رواج گڑھ 13
- پھر مدد 16
- طاغوت نگر 19
- بیمار کی دیکھ بھال 21
- قید 26
- شیطان کا دربار 35

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر..................

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سچی بات

شیطان کا دربار

پیارے بچو!......

ہم آپ سے کیے اپنے وعدہ کو نبھانے کی مکمل کوشش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے...... اب آپ ہر دوسرے ماہ ایک سے بڑھ کر ایک چلڈرن اسلامک بک حاصل کیا کریں گے اور مطالعہ کر کے لطف اٹھانے کے ساتھ ساتھ...... قرآن و حدیث اور تاریخ کا علم بھی حاصل کریں گے۔ ان شاء اللہ

مائل خیر آبادی صاحب برصغیر کے بہت بڑے ادیب ہیں، ان کی تحریروں میں نصیحت، سبق، علم کے موتی اور حیرت انگیز سچائیاں سموئی ہوئی ہوتی ہیں۔ ہم نے **دارالابلاغ** کے پلیٹ فارم سے ان کی بچوں اور بچیوں کے لیے کہانیوں کی صورت میں تربیتی کتب کو منظر عام پر لانے کا پروگرام بنایا ہے۔ امید ہے آپ جلد ان کی دیگر کتب بھی پڑھ سکیں گے۔

امید ہے آپ مزید کتب کے لیے شدت سے انتظار کریں گے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور اپنی پسندیدگی سے ہمیں آگاہ کریں گے۔ آج کل ایسی کہانیاں آپ کو کہیں سے سننے کو نہ ملیں گی اور نہ ہی دوسرے اخبارات و جرائد اور رسالوں میں پڑھنے کو ملیں گی۔ اس لیے ان کو پڑھیں، پڑھائیں، اپنے بہن، بھائیوں اور دوست واحباب کو تحفہ میں دیں۔ یقیناً اس سے باہمی محبتیں بڑھیں گی۔

ہم ان شاء اللہ عنقریب مزید دلچسپ، حیرت انگیز اور سبق آموز معلوماتی کتب آپ کے سامنے پیش کرنے والے ہیں، انتظار کریں اور ہمارے لیے دعا کریں اللہ کریم ہمیں اپنے نیک مقصد میں کامیاب کرے۔ آمین!

آپ کا دینی بھائی

محمد طارق شاہد

21 مارچ 2012ء

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تین مددگار

ایک تھا بادشاہ۔ ہمارا تمھارا اللہ بادشاہ، آنکھوں کی دیکھی کہتے نہیں، کانوں کی سنی کہتے نہیں، مثال کے طور پر بیان کرتے ہیں کہ ایک بادشاہ تھا۔ بادشاہ چاہتا تھا کہ اس کے ملک میں سب لوگ آرام اور چین سے رہیں۔ نیکیاں پھیلیں اور برائیاں مٹیں، ملک میں چوری، ڈاکہ، لڑائی، دنگا اور لوٹ مار نہ ہو، کوئی کسی کو نہ ستائے کوئی ننگا بھوکا نہ رہے، نہ کوئی کسی کی کوئی چیز چھینے، نہ جھوٹ بولے اور نہ دھوکہ اور دھاندلی کر کے کسی کو ٹھگ لے۔

بادشاہ دن رات اسی فکر میں رہتا تھا مگر اس کے ملک میں برائیاں ختم نہ ہوئی تھیں۔ اس نے برائیوں کی روک تھام کے لیے بہت سی پولیس بھی رکھ لی تھی مگر پولیس کے سپاہی راتوں کو پہرہ تو دیتے مگر چوروں سے کہتے: ''چوری کیے جاؤ۔''

بادشاہ جب ساری تدبیریں کر کے ہار گیا تو اس نے اللہ تعالیٰ

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

سے دعا کی۔ وہ دیر تک گڑگڑاتا رہا۔ دعا سے فرصت پا کر بیٹھا ہی تھا کہ ایک سپاہی نے آ کر کہا: ”حضور! شیخ الہام صاحب تشریف لا رہے ہیں۔“ بادشاہ نے اپنے استاد شیخ الہام صاحب کے آنے کی خبر سنی تو فوراً اٹھے اور ان کا استقبال کیا، بڑی عزت کے ساتھ لایا اور لونڈی غلاموں سمیت ان کی خاطر داری میں لگ گیا۔

شیخ الہام صاحب نے بادشاہ کو پریشان دیکھا تو وجہ پوچھی بادشاہ نے برائیوں کا رونا روتے ہوئے کہا:

”سمجھ میں نہیں آتا کیسے نیکیاں پھلیں اور برائی مٹیں؟“

شیخ صاحب نے جواب دیا: ”یہاں سے بہت دور ایک چھوٹا سا گاؤں ہے ”مومن پور“ مومن پور میں ایک حکیم صاحب رہتے ہیں، ان کا نام حکیم ”ایمان اللہ“ ہے۔ ان کا ایک لڑکا ہے ”عمل بیگ“ اور ایک لڑکی ہے ”عاقبت بیگم“ اگر تم ان تینوں کو لا کر اپنے ملک میں بساؤ تو تمھاری مراد پوری ہو جائے گی، ملک سے برائیاں مٹ جائیں گی اور نیکیاں پھلیں گی۔“ بادشاہ نے استاد شیخ الہام صاحب سے ایمان اللہ صاحب، عمل بیگ اور عاقبت بیگم کا اتا پتا پوچھا۔ اصطبل سے اپنا گھوڑا منگوایا، معمولی سا سامان لیا، گھوڑے پر سوار ہوا، استاد کو سلام کیا اور مومن پور کی طرف چل دیا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اندھی نگری

چلتے چلتے بادشاہ کو ایک بستی دکھائی دی۔ وہ بستی کی طرف مڑا تاکہ چل کر وہاں کچھ کھائے پیئے مگر بستی کے اندر جا کر دیکھا تو سارے آدمی اندھے نظر آئے، سب بڑے ہی بے ڈھنگے نظر آئے، جو جس کے جی میں آتا ہے، کرتا ہے۔ جہاں جس کا جی چاہتا ہے، پاخانہ پیشاب کر دیتا ہے۔ نہ کوئی روک ٹوک، نہ داد فریاد، بستی بے حد گندی۔

بادشاہ نے ایک اندھے سے پوچھا: ''بھائی! تم کیا کرتے ہو؟'' اس نے کہا: ''جو میرا جی چاہتا ہے، کرتا ہوں، تم کون ہو پوچھنے والے؟'' بادشاہ نے اس کی طرف سے منہ پھیر لیا، ایک اور اندھے سے پوچھا کہ ارے میاں! تم سب یہاں کس طرح رہتے ہو؟ اس نے جواب دیا: ''جیسے ہمارا جی چاہتا ہے رہتے ہیں، تم کون؟'' بادشاہ نے اس کی طرف سے بھی منہ پھیر لیا اور پھر کسی سے کچھ نہ پوچھا مگر مشکل یہ تھی کہ وہ بھوکا تھا۔ کھائے کیا؟ پیاسا تھا، پیے کیا؟ تھکا ہوا تھا، بیٹھ کر ستائے کہاں؟ ساری بستی گندی، سارے لوگ اندھے، جگہ جگہ سڑی

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

گلی چیزیں پڑی ہوئی تھیں جن پر مکھیاں بھنک رہی تھیں اور بدبو آ رہی تھی بادشاہ پریشان ہو گیا۔ ادھر ادھر دیکھا ایک طرف ایک باغ نظر آیا۔ باغ کے اندر گیا تو وہاں لوگوں کو ناچتے، کودتے اچھلتے پھاندتے دیکھا مگر وہ بھی سب کے سب اندھے۔ ان کے بیچو بیچ ایک لمبے تڑنگے، موٹے تگڑے، کالے کلوٹے شخص کو بیٹھے پایا، اس کی دونوں آنکھیں پھوٹی ہوئیں تھیں، بڑا ڈراؤنا، دیو کا دیو تھا۔ بادشاہ اسے دیکھ کر کانپ گیا۔ فوراً باغ سے نکلنے کے لیے بھاگا، مگر نہ جانے اس اندھے کو اس کا کیسے پتا چل گیا، وہ زور سے چیخ اٹھا، دوڑو پکڑو جانے نہ پائے، وہ دیکھو آنکھوں والا آ گیا۔

اس کا یہ کہنا تھا کہ نہ جانے کیسے سب اندھے بادشاہ کو جان گئے۔ سب کے سب بادشاہ کی طرف دوڑے اور آ کر لپٹ گئے، اب بادشاہ بہت پریشان ہوا، دل میں کہا یہ اندھے کیسے اندھے ہیں، کہ مجھے جان گئے۔ بادشاہ نے اللہ کو یاد کیا، سر جھکا کر دعا مانگنے لگا اور اندھوں کو اپنے پاس سے ہٹانے لگا مگر مشکل یہ تھی کہ سینکڑوں اندھے اس سے لپٹے ہوئے تھے اور چاہتے تھے کہ اس کی آنکھیں پھوڑ دیں، بادشاہ ان سے بچاؤ کر رہا تھا جب اس سے کچھ بن نہ پایا تو وہ زور زور سے کلمہ پڑھنے لگا "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اور مدد کیلئے اللہ کو پکارنے لگا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مدد

اچانک اسے ایک روشنی سی دکھائی دی اس روشنی میں ایک تخت نظر آیا، اس تخت پر ایک بزرگ سفید کپڑے پہنے بیٹھے تھے ان کے ایک طرف ایک لڑکی بیٹھی تھی، دوسری طرف ایک نوجوان لڑکا، ان بزرگ کو دیکھتے ہی بادشاہ کا دل ایمان سے روشن ہو گیا۔ لڑکے کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوا جیسے ہاتھ پاؤں اور سارے جسم میں سو گنا طاقت آ گئی اور لڑکی کو دیکھا تو نیکیاں پھیلانے اور برائیاں مٹانے کا خیال پہلے سے ہزار گنا بڑھ گیا۔

بادشاہ کو گھرا دیکھ کر ان بزرگ نے بلند آواز سے پڑھا "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اے بادشاہ! وہ سامنے من دیو بیٹھا ہے، اسے مار پھر اللہ کی قدرت کا تماشا دیکھ، اس کے بعد ان بزرگ نے نوجوان لڑکے کو کچھ اشارہ کیا، اشارہ پاتے ہی لڑکا تخت سے کودا، فوراً بادشاہ کے پاس پہنچا اور اندھوں کو ہٹانے لگا، اللہ جانے اس نوجوان میں کتنی طاقت تھی کہ جسے گرا دیتا، پھر وہ اٹھ نہ پاتا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس طرح اندھوں کا ریلا جو بادشاہ کی طرف بڑھا جا رہا تھا، ایک دم رک گیا، بادشاہ نے ذرا مہلت پائی، اپنے کندھے سے کمان اتاری ترکش سے تیر نکالا، چلے پر چڑھایا، من دیو کو نشانہ بنایا ''اللہ اکبر'' کہہ کے پورے زور کے ساتھ زن سے مار دیا، تیر سنسناتا چلا، جا کر من دیو کے دل میں لگا، نوجوان لڑکا پکار اٹھا ''وہ مارا'' اور پھر کود کر تخت پر جا بیٹھا، من دیو ہائے کر کے دھڑام سے گرا اور تھوڑی دیر میں مر گیا۔

اس کے مرتے ہی بستی والے چپ چاپ کھڑے ہو گئے اور ایک دم ہوش میں آ گئے، ان کا اندھا پن دور ہو گیا اور انھیں نظر آنے لگا سب نے اپنی اپنی گردنیں نیچی کر لیں اور بادشاہ سے کہنے لگے: ''ہمیں اسی من دیو نے اندھا کر رکھا تھا، ہمیں اچھا برا کچھ دکھائی نہیں دیتا، ہم اپنے ہوش میں نہ تھے اب آپ جیسا حکم دیں، ہم کریں گے۔''

بادشاہ نے ان لوگوں کی بات سنی مگر اس کا جی اس بات کو جاننے کے لیے بے چین تھا کہ یہ تینوں مددگار کون ہیں؟ وہ ان کی طرف مڑا تاکہ ان کا شکریہ ادا کرے اور ان کا نام اور پتا پوچھے لیکن بادشاہ نے دیکھا تو تخت غائب تھا۔ بادشاہ کو ان تینوں سے نہ ملنے کا بہت افسوس تھا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وہ حیران تھا کہ یہ تینوں مددگار کون تھے؟ جو اس برے وقت میں کام آئے لیکن اسے کسی طرح معلوم نہ ہو سکا اب وہ کیا کرے؟ وہ بستی والوں کی طرف دیکھ کر بولا:

''بھائیو! من دیو مارا جا چکا ہے، یہ اللہ کا بہت بڑا فضل ہوا تم کو آنکھیں سے پھر مل گئیں۔ اب تم کو چاہیے کہ من مانے کام کرنا چھوڑو، اللہ کے حکموں پر چلو، نماز پڑھا کرو اور اللہ کو ہر وقت یاد کیا کرو اور ہاں، سب سے پہلے گندگی دور کرو۔ ساتھ ساتھ اپنے من کو بھی صاف کرو۔ تمھارے دل میں اللہ کے سوا کسی کا ڈر نہ ہو، اور تمھارے دل میں کسی کی دشمنی نہ ہو۔ تم کسی کا برا نہ چاہو، روزی محنت سے کماؤ، حلال کماؤ، حرام سے بچو، جھوٹ، چوری، لوٹ مار، لڑائی دنگا، غیبت اور ایسے ہی برے کاموں سے دور رہو۔

بادشاہ دیر تک ایسی ہی باتیں انھیں سمجھاتا رہا۔ اس نے دیکھا کہ اب کسی ایک شخص نے بھی انکار نہیں کیا۔ سب نے وعدہ کیا کہ جس طرح آپ فرما رہے ہیں اللہ نے چاہا تو ہم اسی طرح رہیں گے۔''

اس بات چیت کے بعد بادشاہ نے من دیو کی لاش جنگل میں پھنکوا دی، پھر کچھ پھل وغیرہ منگوا کر کھایا پیا۔ ذرا ستا کر گھوڑے پر سوار ہوا اور کلمہ پڑھتا ہوا مومن پور کی طرف چل دیا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

رواج گڑھ

تیسرے دن اس کے کان میں باجوں کے بجنے کی آواز آئی، مڑ کر اس طرف دیکھا تو ایک شہر نظر آیا اور بنا کچھ سوچے سمجھے گھوڑے کو اسی طرف موڑ دیا۔ شہر کے اندر گیا، تو وہاں سب کی ناکیں لمبی دیکھیں۔ کسی کی آدھا بالشت، کسی کی بالشت بھر، کسی کی ہاتھ بھر۔ مگر اسے ایسا معلوم ہوا کہ یہ ساری لمبی ناکیں جیسے بناوٹی ہوں۔ شہر میں گھوم پھر کر دیکھا کہ کسی شخص کے چھپر پر پھونس تک نہ دکھائی دیا، مگر ہر شخص بے ملک کا نواب بنا پھرتا تھا۔

ایک جگہ دیکھا آرگن، لیزم اور ڈھول تاشے بج رہے تھے، دیگیں کھنک رہی تھیں۔ گوشت، پلاؤ، زردہ، فرنی، شاہی ٹکڑے، قورمہ، تنجن اور ایسے ہی بہت سے کھانے پک رہے تھے۔ آگے بڑھ کر دیکھا ناچ گانا ہو رہا تھا، اور آگے بڑھ کر دیکھا آتش بازی ہو رہی تھی اور آگے بڑھا تو دیکھا تین چار برس کے ایک بچے کو دولہا بنایا گیا تھا اور اسے گھوڑے پر بٹھا کر ایک بارات کی بارات پھرائی جا رہی تھی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہاں تک کوئی بیان کرے۔ بادشاہ نے جگہ جگہ بے کار روپیہ پیسہ برباد ہوتے دیکھا، نہ چاہتے ہوئے ایک شخص سے پوچھا: ''اس شہر کا کیا نام ہے اور یہ کیسی دھوم دھام ہے؟'' اس نے اپنی ناک سہلا کر کہا: ''واہ میاں! تمھیں نہیں معلوم؟'' یہ ''رواج گڑھ'' ہے۔ میاں فضلو کے بچے کا ختنہ ہوا تھا بچے نے آج غسل کیا ہے، اس کی یہ برات نکلی ہے۔ اوہو تم کیا جانو میاں چھوٹی ناک والے آج ہی خیراتی کے لڑکے کی شادی ہے۔ فقیر کے لڑکے کی آج ہی بسم اللہ ہے، اسی کی دھوم دھام ہے، آہا یہ ناچ، یہ رنگ، یہ کھانے، یہ تماشے اور یہ ہماری ناک۔

بادشاہ نے شہر میں ایک طرف یہ دھوم دھام اور فضول خرچی دیکھی اور دوسری طرف لوگوں کے گھر گرے پڑے بالکل کھنڈر دیکھے تو اسے بڑا دکھ ہوا بڑھ کر مجمع کے پاس گیا گھوڑے سے اترا اور کہنے لگا: ''بھائیو! بے کار پیسہ کیوں برباد کرتے ہو؟ اپنے جن بچوں کے لیے یہ خوشی اور دھوم دھام کر رہے ہو اس سے تمھارا نقصان ہی نقصان ہے۔ دیکھو تمھارے گھروں پر چھپر تک نہیں مگر پیسہ پانی کی طرح بہا رہے ہو، کیا ہی اچھا ہو کہ یہی پیسہ بچا کر اپنے بچوں کو پڑھاؤ، لکھاؤ اور دین کی باتیں بتاؤ، اللہ اور رسول کے حکم سکھاؤ، ذرا سی ''واہ واہ'' کے لیے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

یہ سب پیسہ برباد کیے دیتے ہو، تمھیں اللہ کی خوشی اور ناخوشی کا ذرا بھی خیال نہیں، کیا تم نے نہیں سنا کہ قرآن میں ہے: ''فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہوتے ہیں۔''

بادشاہ نے یہ بات سب کے بھلے کے لیے کہی تھی مگر ''واہ ری الٹی مت'' سب کے سب یہی بات سن کر بادشاہ کو گالیاں دینے لگے: ''او کنجوس مکھی چوس، چھوٹی ناک والے! تو کہاں سے رنگ میں بھنگ ڈالنے ٹپک پڑا۔ ہمارے باپ دادا سے یہ رسمیں ہوتی چلی آئی ہیں کیا تو یہ چاہتا ہے کہ ہم اپنی لمبی ناک چھوٹی کرالیں۔ باپ دادا کے نام پر بٹہ لگوا دیں۔ تجھے معلوم نہیں، ہماری رانی رسم النساء کا یہی حکم ہے۔ اگر ہم اس کے حکم کے خلاف کریں تو ہماری یہ لمبی لمبی ناکیں تیری طرح چھوٹی ہو جائیں اور ہم سب کے سب ذلیل ہو کر رہ جائیں۔''

یہ کہہ کر سب نے اپنی لمبی لمبی ناکیں سہلائیں۔ بادشاہ کو ان سب کی نادانی پر بڑا غصہ آیا۔ اس نے پوچھا ''بھائیو! رسم النساء کے چکر میں نہ پڑو، ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔''

بادشاہ کا یہ کہنا تھا کہ وہ لوگ آپے سے باہر ہو گئے اور سب رانی رسم النساء سے شکایت کرنے چلے۔ رانی نے سنا تو اپنے دونوں وزیر نامی خاں اور خراج خاں کو لاؤ لشکر سمیت لے آئی اور سب کو حکم دیا:

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

"پکڑو اس بدتمیز کو، ہم خرچ کرتے ہیں تو اپنا خرچ کرتے ہیں۔ اس سے مانگنے تو نہیں جاتے۔"

یہ سننا تھا کہ لوگ چاروں طرف سے ٹوٹ پڑے۔ بادشاہ اپنے گھوڑے کی طرف لپکا مگر سب نے آگے بڑھ کر گھیر لیا۔ ریلا ریلی، ٹھیلا ٹھیلی، دھکم دھکا، مکم مکا، سب بادشاہ کو مارنے لگے۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو فوراً زور سے کلمہ پڑھنے اور اللہ کو یاد کرنے لگا۔

پھر مدد

بادشاہ کلمہ پڑھتا جاتا اور سب سے لڑتا جاتا اور آگے بڑھنے کی کوشش بھی کرتا جاتا تھا۔ وہ جو مشہور ہے نا "ہمت مرداں مدد خدا۔" ویسا ہی ہوا۔ اچانک سامنے سے روشنی دکھائی دی۔ اس روشنی میں ایک تخت نظر آیا۔ تخت پر وہی بزرگ اپنے بیٹے اور بیٹی کے ساتھ سفید کپڑے پہنے ہوئے بیٹھے دکھائی دیے۔ وہ بزرگ بادشاہ کو دیکھ کر مسکرائے اور بولے: "اے مردِ مومن! جس طرح بنے آگے بڑھ کر رانی رسم النساء کی ناک کاٹ لے۔"

ان بزرگ کو دیکھتے ہی بادشاہ کا دل ایمان سے روشن ہو گیا اور لڑکے کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوا جیسے ہاتھوں، پاؤں اور سارے جسم میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوئی ہوئی طاقت بڑھ گئی، لڑکی کو دیکھا تو نیکیاں پھیلانے اور برائیاں مٹانے کا خیال ہزار گنا بڑھ گیا۔

بادشاہ کو گھرا ہوا دیکھا تو ان بزرگ نے بلند آواز سے کلمہ پڑھا:
"لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ" پھر نوجوان لڑکے کو اشارہ کیا:
"ہاں شاباش" اشارہ پاتے ہی نوجوان تخت سے کودا اور اس بھیڑ میں گھس کر لوگوں کو پکڑ پکڑ کر گھسیٹ گھسیٹ کر بادشاہ کے پاس سے ہٹانے لگا۔ جو نہ ہٹا اس کے ایک تھپڑ رسید کیا، جس نے مقابلہ کیا اس کی ناک پر ایک گھونسا مارا، جس نے روکا اس کے ایک لات جمائی، اس کا تھپڑ اور گھونسا ایسا تھا کہ دشمن بوکھلا گئے۔ دوسری طرف گھوڑے نے بھی بہت سے لوگوں کو زخمی کر دیا تھا۔

اب جو بادشاہ نے مہلت پائی تو میان سے تلوار نکالی اور رانی رسم النساء کی طرف بڑھا، رانی رسم النساء نے بادشاہ کو ننگی تلوار لیے اپنی طرف آتے دیکھا تو پکاری: روکو، روکو، ارے اس چھوٹی ناک والے کو روکو، یہ میرے پاس نہ آئے۔ رانی کی آواز پر اس کے سپاہی دوڑ پڑے مگر ان کو اس نوجوان نے ایسا ڈانٹا کہ سب کی جان نکل گئی۔ سب سر پر ہاتھ رکھ کر بھاگے اب کیا تھا، بادشاہ نے بڑھ کر رسم النساء کی ناک کاٹ لی۔ "وہ ہائے میری ناک" کہہ کر گری اور بے ہوش ہو گئی۔ اس

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے گرتے ہی نوجوان لڑکا پکار اٹھا: ''وہ مارا'' اور کود کر تخت پر جا بیٹھا، نامی خان اور خراج خاں نے یہ دیکھا تو وہ نکٹی رانی کو اٹھا کر لے کر بھاگ گئے۔

ان سب کے بھاگتے ہی شہر والے چپ چاپ کھڑے ہو گئے اور وہ سب ہوش میں آ گئے، ان کی بڑھی ہوئی ناکیں ٹھیک ہو گئیں۔ سب نے اپنی اپنی گردن نیچی کر لی اور بادشاہ سے کہا: ''ہمیں اس رانی رسم النساء نے بہکا رکھا تھا، ہم ہوش میں نہ تھے، اب آپ جیسا حکم دیں۔''

بادشاہ نے چاہا کہ پہلے اپنے تینوں مددگاروں کا شکریہ ادا کرے اور ان سے ان کا نام اور پتا پوچھے لیکن جیسے ہی وہ ان کی طرف مڑا یہ جا وہ جا، پلک جھپکی اور تخت غائب۔

بادشاہ کو ان تینوں مددگاروں سے نہ ملنے کا بہت افسوس ہوا۔ بادشاہ حیران تھا کہ یہ تینوں کون تھے جو اس برے وقت کام آئے لیکن اسے کسی طرح معلوم نہ ہو سکا۔

اب وہ شہر والوں کی طرف متوجہ ہوا، شہر کے تمام لوگ اکٹھے تو تھے ہی، بادشاہ نے کہا: ''بھائیو! رانی رسم النساء کی ناک کٹ چکی، اللہ نے چاہا تو اب وہ تمھاری طرف کبھی رخ نہ کرے گی لیکن ایک شرط

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہے تمھیں چاہیے کہ اللہ کے حکموں پر چلو، یہ ساری رسمیں ختم کر دو، جس طرح پیارے رسول نے زندگی بسر کر کے دکھا دی ہے ویسے ہی رہو، بسو اور اسی طرح کام کاج، شادی بیاہ وغیرہ کرو۔

اب بادشاہ کی بات سب کی سمجھ میں آ گئی اور سب نے وعدہ کیا کہ جیسا آپ بتا رہے ہیں اللہ نے چاہا تو ویسے ہی رہیں گے۔ اس بات چیت کے بعد لوگوں نے بادشاہ کے سامنے کھانا پیش کیا، بادشاہ نے کچھ کھایا پیا، اللہ کا شکر ادا کیا۔ ذرا دیر آرام کیا، پھر اٹھا، نماز پڑھی اور گھوڑے پر سوار ہو کر کلمہ پڑھتا مومن پور کی طرف چل دیا۔

طاغوت نگر

تیسرے دن بادشاہ ایک شہر کے پاس پہنچا، شہر کے چاروں طرف ایک مضبوط دیوار بنی تھی۔ سوچا، اندر کیسے جاؤں دروازہ تلاش کرنے لگا تو شمال کی طرف ایک دروازہ دکھائی دیا اور وہ دروازہ کھلا تھا، مگر دو سپاہی بندوق کندھوں پر رکھے پہرہ دے رہے تھے، وہ کسی کو اندر نہیں جانے دیتے تھے۔ انھوں نے بادشاہ کو بھی روکا اور کہا کہ طاغوت شاہ کی اجازت کے بغیر کوئی شہر میں نہیں جا سکتا۔ بادشاہ نے پوچھا: ”طاغوت شاہ کون؟“ سپاہیوں نے بتایا: ”طاغوت شاہ یہاں کا حاکم

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہے۔"

یہ سن کر بادشاہ گھوڑے سے اترا اور ایک طرف بیٹھ کر سوچنے لگا کہ اب کیا کرے؟

ظہر کا وقت ہو چکا تھا۔ بادشاہ کو نماز کی فکر ہوئی، وہ وضو کے لیے ادھر ادھر پانی تلاش کرنے لگا مگر اسے کہیں پانی نہ ملا، مجبور ہو کر سپاہیوں کے پاس گیا اور پانی مانگا، سپاہی بولے: "ہمیں تھوڑا سا پانی ملتا ہے تم کو دے دیں تو خود کیا پئیں؟" سپاہیوں کی یہ بات سن کر بادشاہ حیران رہ گیا اور دل میں کہا: "کیسا ہے یہ شہر اور کیسے ہیں یہاں کے لوگ؟ کہ پانی تک نہیں دیتے۔" مگر مجبوری تھی، پانی کہیں دور دور تک نہ تھا، کیا کرتا ایسی مجبوری میں تیمّم کرنا پڑا۔ ایک خشک جگہ، پاک زمین پر دونوں ہاتھ مارے، پھر دونوں ہاتھوں کو چہرے اور دونوں کہنیوں پر ملے، تیمم ہو گیا۔ اب اس نے تیمم سے نماز پڑھی، پھر گھوڑے پر سوار ہوا سوچا کسی اور راستے سے مومن پور چلا جاؤں گا، مگر بہت ڈھونڈا دوسرا راستہ ہی نہ تھا، وہ پھر شہر کی طرف مڑا مگر اب کی بار وہ دروازے کی طرف نہیں گیا، شہر کے ایک طرف دیوار ذرا نیچی تھی۔ بادشاہ نے گھوڑے کو ایڑ لگائی، گھوڑا تھا بڑا تیز اور ایک ہی جست میں دیوار کو پار کر گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بیمار کی دیکھ بھال

بادشاہ اندر پہنچا اس نے یک نظر شہر پر ڈالی، شہر بہت بڑا تھا۔ چھوٹے بڑے ہر قسم کے مکان اور محل بنے تھے۔ بادشاہ سوچنے لگا، یہاں کسی سے جان پہچان تو ہے نہیں، کہاں جاؤں۔ وہ دیر تک یہی سوچتا رہا، پھر اللہ کا نام لے کر ایک طرف چل دیا، شہر کے کنارے ایک کوٹھڑی تھی، بادشاہ اس کوٹھڑی کے پاس پہنچا، کوٹھڑی میں سے کسی کے کھانسنے اور کراہنے کی آواز آئی، بادشاہ آواز سن کر گھوڑے سے اتر کر گھوڑے کو باہر باندھ دیا اور آواز دے کر کوٹھڑی میں چلا گیا تو دیکھا ایک بیمار بوڑھا اکیلا چارپائی پر پڑا چلاّ رہا ہے، مگر کوئی پانی دینے والا نہیں، بادشاہ کو اس کی حالت پر بڑا ترس آیا، کوٹھڑی میں ادھر ادھر دیکھا تو ایک طرف پانی کا گھڑا اور گلاس دکھائی دیا، گھڑے سے پانی انڈیلا، گلاس میں لیا، بوڑھے کے پاس گیا، سہارا دیتے ہوئے اٹھا کر گلاس اس کے منہ سے لگا دیا اور نرمی کے ساتھ کہا: ”لیجیے پانی پی لیجیے“ بیمار بوڑھے نے پانی پیا تو اس کی آنکھیں کھلیں اور کہنے لگا: ”ایں تم

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کون؟'' بادشاہ نے آہستہ سے اسے پھر لٹا دیا اور کہا: ''بابا میں ایک مسافر ہوں اور مومن پور جا رہا ہوں۔''

''مومن پور جا رہے ہو!!؟'' بڈھے نے تعجب سے کہا اور پوچھا ''کیا تم کو اس شہر میں آنے کی اجازت مل گئی؟''

''نہیں، اجازت تو نہیں ملی۔''

''پھر کیسے آئے؟''

''اس طرف سے دیوار پار کر کے آیا ہوں'' بادشاہ نے ایک طرف اشارہ کر کے بڈھے کو بتایا۔ ''خو، خو، خو، اوئھ آہ آہ'' بڈھے کو پھر کھانسی آنے لگی، بادشاہ نے اسے اٹھا کر بٹھایا، ایک ہاتھ سے سہارا دیئے رہا، دوسرے ہاتھ سے پیٹھ اور سر سہلاتا رہا، تھوڑی دیر کے بعد جب بڈھے کو اطمینان ہوا تو اس نے ایک ڈبے کی طرف اشارہ کیا اور کہا: اس میں میری کھانسی کی دوا ہے، ایک گولی کھلا دو، بادشاہ نے ہاتھ بڑھا کر ڈبہ لیا، ڈبے کو کھولا، گولی نکالی، بڈھے کو کھلائی، گولی کھا کر بڈھا لیٹ گیا، اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔

بادشاہ کو اطمینان ہو گیا کہ بڈھا آرام سے سو گیا، عصر کا وقت ہو چکا تھا سوچا یہاں اطمینان ہے، پانی بھی موجود ہے، لاؤ نماز پڑھ، نماز کا خیال آتے ہی اس نے وضو کیا، ایک طرف کپڑا بچھا کر نماز پڑھنے

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لگا۔ عصر کی چار رکعت فرض تو پڑھی جاتی ہیں مگر بادشاہ سفر کی حالت میں تھا سفر کی حالت میں اللہ اور اللہ کے رسولؐ نے نماز قصر کرنیکی اجازت دی ہے۔ بس بادشاہ نے چار رکعت فرض کے بدلے دو رکعت نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر بڈھے کو دیکھا، وہ آنکھیں کھولے اسی طرف دیکھ رہا تھا جیسے ہی بادشاہ اٹھا بڈھے نے پوچھا ''کیا تم مسلمان ہو؟'' بادشاہ نے کہا ''الحمد اللہ، اللہ کا شکر ہے کہ میں مسلمان ہوں، مگر آپ نے یہ بات کیوں پوچھی؟'' بڈھے نے کہا ''اے شخص! یہ طاغوت نگر ہے یہاں کا کوئی دین اور دھرم نہیں ہے۔ ہم سب بے دھرم ہیں پچاس ساٹھ برس ہوئے جب میں جوان تھا، لوگ اللہ تعالیٰ کا نام لیتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کے احکام پر نہیں چلتے تھے، دس پانچ بھلے آدمی جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلتے تھے، انہوں نے لوگوں کو سمجھایا، مگر سب کے سب بگڑ چکے تھے کسی نے ایک نہ سنی۔''

یہ دیکھ کر طاغوت شاہ نے یہاں اپنی حکومت بنا لی، ساری عبادت گاہیں گرا دی گئیں اور منادی کرا دی گئی کہ جو کوئی اللہ تعالیٰ کا نام لے گا، اسے جیل میں ڈلوا دیا جائے گا۔

یہ حکم سن کر کچھ بھلے آدمیوں نے لوگوں کو بہت سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حکموں کو چھوڑ دو گے تو تمھاری زندگیاں تباہ و برباد ہو

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

جائیں گی، دھوکہ اور دھاندلی چاروں طرف پھیل جائے گی تمھارے دل سے محبت نکل جائے گی، ماں باپ اور بیٹے کسی کو بھی کسی سے ہمدردی نہ رہ جائے گی، سب کو بس اپنی پڑ جائے گی۔ مگر افسوس کسی نے ان کی ایک نہ سنی بلکہ الٹا انہیں کو پکڑ کر طاغوت شاہ کے حوالے کر دیا اور ان بے چاروں کو دور، یہاں سے بہت دور جنگلوں میں بھیج دیا گیا اور وہ سب وہاں مرکھپ گئے۔

مگر ہوا وہی جیسا وہ نیک لوگ کہتے تھے مجھ کو ہی دیکھو میرے چار بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں سب کے سب کھاتے پیتے ہیں مگر ان میں محبت نہیں، موقع ملتا ہے تو ایک دوسرے کو ٹھگ لینے میں بھی کوئی کمی نہیں کرتا، میرا کوئی خیال نہیں رکھتا، جب اللہ کا ڈر ہی نہیں رہا تو پھر کسی کو کیا پڑی ہے جو کسی کی خبر لے۔ دن بھر میں اسی طرح تڑپتا رہتا ہوں۔ کوئی پوچھنے والا نہیں، صرف میں ہی نہیں، اس شہر میں تندرست کی تو پوچھ ہے، کمزور اور ضعیف کو کوئی نہیں پوچھتا، اے شخص! آج مدت کے بعد تو ایک شخص ایسا نظر آیا جس نے میری ہمدردی کی، تیرا طور طریق دیکھ کر میں سمجھ گیا کہ تو دین دار آدمی ہے، میرے دل میں کچھ بھولی بسری پرانی باتیں موجود ہیں، اسی لیے تجھ سے کچھ محبت ہو گئی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسی محبت کی وجہ سے میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ جس طرف سے آیا ہے، واپس چلا جا، ورنہ تجھے طاغوت شاہ زندہ نہیں چھوڑے گا، کیونکہ تجھ میں اس کے خلاف کئی باتیں پائی جاتی ہیں۔ ایک تو تو اللہ تعالیٰ کو مانتا ہے۔ دوسرا یہ کہ مومن پور جا رہا ہے۔ مومن پور میں ایک حکیم رہتا ہے، اس سے طاغوت شاہ کی سخت دشمنی ہے۔ بھلا طاغوت شاہ تجھے مومن پور کب جانے دے گا۔ اے شخص! میں نے جو باتیں تجھ سے کی ہیں اس طرح کی باتیں کرنا یہاں جرم ہے۔ ممکن ہے کہ طاغوت شاہ کے جاسوس یہ خبر اسے پہنچائیں اور وہ ہمیں قید کر لے مگر مجھے کیا، میں تو زندگی سے تنگ آ چکا ہوں وہ مجھے مار ہی ڈالے تو اچھا ہے مگر تیری جوانی پر رحم آتا ہے تو کیوں اپنی جان مشکل میں ڈالتا ہے۔

بوڑھا اتنا ہی کہہ سکا تھا کہ اس پر پھر کھانسی کا دورہ پڑا۔ بادشاہ پھر اسے کو سنبھالنے کو بڑھا۔

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

قید

بادشاہ بوڑھے بیمار کو سنبھالنے بھی نہ پایا تھا کہ اچانک وہاں کی پولیس آئی اور اس نے دونوں کو گرفتار کر کے طاغوت شاہ کے سامنے حاضر کیا۔ طاغوت شاہ کے پاس جاسوسوں کا افسر کھڑا تھا اس نے کہا: ”حضور! یہ ہے وہ شخص جو آپ کی اجازت کے بغیر نہ جانے کس طرح شہر میں آ گیا، اس نے اس شہر میں اللہ کا نام بھی لیا اور اس بوڑھے نے یہاں کا بہت سا حال بتا دیا۔ یہ سن کر طاغوت شاہ نے حکم دیا کہ بوڑھے کو تو پھانسی دے دی جائے اور بادشاہ سے کہا: ”اے شخص! تو جوان اور کام کا آدمی معلوم ہوتا ہے، اگر تو ہمارے ساتھ مل کر کام کرے تو ہم تجھے بہت کچھ دیں گے۔ مذہب اور رب کے چکر میں پھنس کر تو کیوں اپنی عمر برباد کرتا ہے۔“

یہ سن کر بادشاہ نے جواب دیا: ”مجھے مال اور دولت کی ضرورت نہیں، میں اپنا دین نہیں چھوڑوں گا میرا رب میری ضرورتوں کو پورا کرنے والا ہے۔“

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

طاغوت شاہ نے یہ سنا تو کہا: ''اچھا اگر تو اپنا دین چھوڑ دے تو ہم تجھے بہت سا مال و دولت بھی دیں گے اور تیری شادی بھی کسی بڑے گھرانے میں کرا دیں گے۔''

بادشاہ نے پھر جواب دیا: ''مجھے یہ بھی نہیں چاہیے، میں اپنا دین نہیں چھوڑوں گا، میرا اللہ میرے لیے کافی ہے۔''

طاغوت شاہ نے پھر کہا: ''اے شخص! اگر تو اپنا دین چھوڑ دے اور ہمارے ساتھ مل کر کام کرے تو ہم تجھے بہت بڑا عہدہ دیں گے، بادشاہ نے جواب دیا: ''مجھے عہدے کی بھی ضرورت نہیں، میں اپنا دین نہیں چھوڑوں گا، میرا رب میری سب ضرورتوں کو جانتا ہے۔''

بادشاہ نے طاغوت شاہ کی ہر بات ٹھکرا دی تو طاغوت شاہ بہت ناراض ہوا، بولا: ''اچھا، تو نہیں مانتا تو میں تجھے بڑے عذاب دے کر قتل کر دوں گا۔'' بادشاہ طاغوت شاہ کی اس دھمکی سے بھی نہ ڈرا، اس نے بڑے اطمینان سے جواب دیا: ''زندگی اور موت تو اللہ کے بس میں ہے وہ مارنا چاہے تو کوئی بچا نہیں سکتا اور اگر وہ زندہ رکھنا چاہے تو کوئی مار نہیں سکتا اگر اللہ کو یہی منظور ہے کہ میں دین کی راہ میں مارا جاؤں تو یہ میری سب سے بڑی خوشی ہے کہ میں شہید ہو جاؤں گا اور اللہ شہید کو آخرت میں حساب کے بغیر جنت میں داخل کر دے گا۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بادشاہ کا یہ مضبوط ارادہ دیکھ کر طاغوت شاہ نے سمجھ لیا کہ یہ ماننے والا نہیں۔ اس نے حکم دیا کہ اسے رسیوں سے جکڑ کر شہر کی چار دیواری پر بٹھا دو اور تیر مار مار کر مار ڈالو۔ یہ حکم سنتے ہی سپاہیوں نے بادشاہ کو رسی سے جکڑ کر دیوار پر بٹھا دیا، بہت سے تیر انداز تیر کمان لے کر کھڑے ہوئے۔ بادشاہ نے ایک نظر تیر اندازوں پر ڈالی اور پھر دوسری طرف دیکھا تو اسے ایک بڑا دریا بہتا ہوا دکھائی دیا۔ وہ زور زور سے کلمۂ طیبہ پڑھنے اور اللہ کو مدد کے لیے پکارنے لگا۔ وہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوا اور اس حال میں بھی بچنے کی تدبیر سوچتا رہا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مومن پور

اچانک بادشاہ کے دل میں آیا کہ اپنے بچانے کی جو کوشش بھی کی جا سکے مرتے دم تک کرنی چاہیے، کام کا بننا تو اللہ کی مرضی پر ہے کیوں نہ دریا میں چھلانگ لگا دوں۔ شاید اسی طرح بچنے کی کوئی صورت نکل آئے۔ یہ سوچتے ہی بادشاہ نے فوراً دریا میں چھلانگ لگا دی۔ دریا میں گرنے کی چوٹ سے وہ فوراً بے ہوش ہو گیا آنکھ کھلی تو اپنے آپ کو ایک ہسپتال میں پایا۔ وہاں ڈاکٹروں، کمپاؤنڈروں اور دوسرے دیکھ بھال کرنے والوں کو بیماروں کی دیکھ بھال کرتے دیکھا، ٹھیک اس وقت جب وہ ہوش میں آیا تو اذان کی آواز اللہ اکبر، اللہ اکبر کان میں آئی۔

اذان کی آواز سنتے ہی اس نے دیکھا کہ تمام لوگ نماز کو چلے گئے۔ بیماروں میں بھی جو چل سکتے تھے وہ بھی گئے جو نہیں چل سکتے تھے انھوں نے اپنی اپنی جگہ وضو کر کے نماز پڑھنا شروع کر دی۔ جن کو پانی نقصان دہ تھا، انھوں نے تیمّم کیا غرض کہ سب اللہ کی یاد کے لیے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تیار ہو گئے بادشاہ حیران تھا کہ کہاں ہوں!! بدن پر رسی کا ایک ٹکڑا بھی نہیں، بلکہ صاف ستھرے کپڑے پہنے آرام سے لیٹا ہوں۔ وہ اٹھ بیٹھا اور نماز کے لیے اسی طرف چل دیا جدھر سب لوگ جا رہے تھے، راستے میں ایک شخص سے ''سلام'' کے بعد پوچھا: ''بھائی یہ کون سا شہر ہے؟'' اس نے بتایا: ''یہ مومن پور ہے۔''

''مومن پور، مومن پور'' بادشاہ کی زبان سے نکلا اور وہ حیران رہ گیا کہ یہاں کیسے پہنچا، سامنے مسجد تھی، وہ یہی سوچتا ہوا مسجد میں داخل ہوگیا، جماعت کھڑی ہونے والی تھی، اس نے جلدی سے وضو کیا اور وضو کے بعد ہاتھ پونچھ ہی رہا تھا کہ تکبیر ہونے لگی۔ امام صاحب آگے بڑھے، بادشاہ تمام مقتدیوں کے ساتھ جماعت میں شامل ہوا۔

نماز کے بعد امام صاحب کھڑے ہوئے، مقتدیوں کی طرف رخ کیا اور بولے: ''بھائیو! ذرا دیر ٹھہر جایے، ایک صاحب سے آپ کی ملاقات کروانی ہے۔ امام صاحب تو یہ کہہ رہے تھے اور بادشاہ بڑے تعجب کے ساتھ امام صاحب کو دیکھ رہا تھا اور دل میں سوچ رہا تھا کہ یہ بزرگ تو وہی معلوم ہوتے ہیں جن کی مدد سے میں نے من دیو اور رانی رسم النساء کو مارا تھا، اس نے اچھی طرح پہچان لیا، وہ خوشی میں آگے بڑھ کر ان سے لپٹ جانے والا ہی تھا کہ پیچھے سے ایک نوجوان

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

نے اسے بیٹھے رہنے کا اشارہ کیا، اب بادشاہ نے مڑ کر پیچھے دیکھا، اس کی خوشی کی انتہا نہ رہی، اتنے میں وہ اٹھا اور کہنے لگا: میں نے پہچان لیا، میں نے پہچان لیا، نوجوان تم وہی ہو جو میری مدد کر چکے ہو۔"

تمام نمازیوں کی نظریں بادشاہ کے چہرے پر پڑیں، سب نے اس کی خوشی کو دیکھا تو سب نے بادشاہ سے کہا کہ ذرا صبر کرو بادشاہ خاموش ہوکر بیٹھ گیا، امام صاحب کہہ رہے تھے: "بھائیو! ایک تھا بادشاہ، ہمارا تمھارا اللہ بادشاہ، وہ بادشاہ خود تو بڑا نیک تھا، لیکن اس کی رعایا نیک نہ تھی۔ برے کام کرتے ذرا بھی نہیں جھجکتی، چوری، جھوٹ، غیبت، لڑائی جھگڑا اور ایسی تمام برائیاں کرتی تھی۔ بادشاہ چاہتا تھا کہ اس کے ملک سے برائیاں مٹیں اور بھلائیاں پھیلیں، بادشاہ کے استاد شیخ الہام صاحب نے اسے ہماری خبر دی کہ مومن پور سے حکیم ایمان اللہ عمل بیگ اور عاقبت بیگم کو جا کر لاؤ اور اپنے دیس میں بساؤ تو ملک کے سب لوگ نیک ہو جائیں گے۔ اپنے استاد سے یہ سنا تو بادشاہ تن تنہا مومن پور کی طرف چل دیا۔ راستے میں اندھیر نگری کے راجہ من دیو نے روکا مگر اللہ کے فضل سے بادشاہ نے اسے مار گرایا، پھر لمبی ناک والی رانی رسم النساء نے اپنا جال بچھایا، بادشاہ اس کے جال میں بھی نہ آیا اور اسے بھی مار بھگایا، اس کے بعد طاغوت نگر میں پہنچا،

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طاغوت نگر میں اچانک گرفتار کر لیا گیا، رسیوں سے جکڑ کر شہر کی چار دیواری پر بٹھایا گیا تاکہ تیر انداز اپنے تیروں سے مار مار کر اسے مار ڈالیں، اللہ کو بادشاہ کو بچانا منظور تھا، اچانک بادشاہ نے اللہ پر بھروسا کر کے اپنے آپ کو دیوار سے دوسری طرف دریا میں گرا دیا اور دریا میں گرتے ہی وہ بے ہوش ہو گیا، اسی حالت میں بہتا ہوا آ رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ وہ دریا ہمارے شہر مومن پور سے دو تین ہی کوس کے فاصلے پر ہو کر گزرتا ہے، اللہ کی قدرت دیکھیے میرا بیٹا عمل بیگ اچانک وہاں پہنچ گیا اس نے بادشاہ کو بہتے دیکھا تو فوراً دریا میں کود کر اسے نکالا اور ہسپتال لے آیا۔ اللہ کا شکر ہے بادشاہ کے کوئی چوٹ نہیں آئی اور وہ بالکل تندرست ہمارے درمیان موجود ہے اور وہ یہی صاحب ہیں جو ابھی آپ کے سامنے کھڑے ہوئے تھے، آپ اپنے ان مہمان سے ملیں۔" یہ کہہ کر امام صاحب خود آگے بڑھے اور بادشاہ کو گلے لگا لیا اور کہا: "میں ہی حکیم ایمان اللہ ہوں۔" اس کے بعد عمل بیگ اور پھر باری باری تمام لوگوں سے ملایا: بادشاہ ان سب سے مل کر بہت خوش ہوا اور چالیس دن مومن پور میں رہا پھر حکیم صاحب نے عاقبت بیگم سے بھی ملایا۔

مومن پور میں وہ چالیس دن تک خوب گھوما، اور اچھی طرح

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اسے دیکھا بھالا ہر جگہ آرام ہی آرام نظر آیا نہ کہیں چوری نہ ڈاکہ، نہ لڑائی نہ دنگا اور مہمان نوازی تو ایسی ہوئی کہ بادشاہ خوشی سے پھولا نہ سمایا، اس کا دل چاہنے لگا کہ اب مومن پور ہی میں رہے مگر اس نے اپنے دل کی بات نہ مانی کیونکہ اسے تو اپنے ملک سے برائیاں مٹانی تھیں وہ جانتا تھا کہ دل کے کہنے سے آرام میں پڑ گیا تو پھر اپنے ملک میں نیکیاں کیسے پھیلیں گی اور پھر آخرت میں اللہ کے سامنے کیا جواب دے گا۔

چالیسویں دن بادشاہ نے حکیم ایمان اللہ صاحب سے چلنے کے لیے کہا، وہ فوراً تیار ہو گئے عمل بیگ اور عاقبت بیگم کو ساتھ لیا اور چل دیے۔ راستے میں طاغوت نگر پڑتا تھا لیکن حکیم ایمان اللہ، عمل بیگ اور عاقبت بیگم کے ساتھ جب بادشاہ پہنچا تو دروازے پر سپاہیوں نے بھی نہ روکا ٹوکا بلکہ وہ بھی ساتھ ہو لیے۔ اب یہ جہاں جاتے لوگ طاغوت شاہ سے نفرت کرنے لگتے اور ساتھ ہو لیتے، طاغوت نگر میں سب کا ایمان تازہ ہونے لگا سب کو آخرت کا کھٹکا اور اللہ کا ڈر پیدا ہونے لگا اور سب لوگ برے کام چھوڑنے اور اچھے کام کرنے لگے۔ طاغوت شاہ نے جب یہ دیکھا تو اپنے چیلوں کو لے کر شمال کی طرف ایک سرد ملک میں بھاگ گیا۔ اس کے جاتے ہی سارے شہر میں اللہ کا کلمہ بلند

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا، سب لوگ دین دار ہو گئے اور شہر کا نام طاغوت نگر کے بجائے اسلام پور رکھا گیا۔

اس کے بعد بادشاہ وہاں سے روانہ ہوا اور پھر اپنے ملک میں آیا۔ یہاں بھی سب لوگ حکیم ایمان صاحب، عمل بیگ اور عاقبت بیگم کے آتے ہی نیک بن گئے اور بادشاہ کی مراد پوری ہوئی۔ اللہ سے دعا ہے کہ آج بھی جن لوگوں کے ہاتھ میں حکومت کا انتظام ہے وہ بھی ان ہی تین مددگاروں سے مدد حاصل کر کے نیکیاں پھیلائیں اور برائیاں مٹائیں۔

❋❋❋

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شیطان کا دربار

میرے ابا جان نے حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ سنایا کہ جب اللہ میاں نے حضرت آدم علیہ السلام کو بنایا تو فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ فرشتوں نے سجدہ کیا۔ وہاں ایک جن بھی تھا۔ اُس نے سجدہ نہیں کیا تو اللہ میاں نے اس جن کو پھٹکار دیا اور اپنی رحمت سے دور کردیا۔ اس جن کا نام ''ابلیس'' تھا۔

بس اسی دن سے ابلیس انسان کا دشمن ہوگیا۔ ابلیس کی ڈھٹائی تو دیکھئے۔ اللہ میاں کے سامنے بولا کہ میں انسان کے آگے سے، پیچھے، دائیں سے، بائیں سے اور ایسی ایسی راہوں سے بہکاؤں گا کہ انسان سمجھ بھی نہ سکے گا اور اس سے بُرے کام کروالوں گا۔''

ابا جان نے یہ قصہ سنایا تو مجھے شوق پیدا ہوا کہ شیطان کو دیکھوں۔ میں نے ابا جان سے پوچھا۔ ''یہ ابلیس کہاں ہے اور کیسا ہوتا ہے؟'' ابا جان نے بتایا کہ وہ ہر وقت انسان کو پیچھے لگا رہتا ہے اور ایسا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مکار ہے کہ نظر نہیں آتا۔"

میں نے ابا جان کی بات دہرائی کہ "ابلیس ہر وقت انسان کے پیچھے لگا رہتا ہے پھر کیوں نہیں دکھائی دیتا؟ میرے دل میں پھر یہ سوال پیدا ہوا۔ میں نے اپنے مولوی صاحب سے کہا کہ شیطان کو دیکھنا چاہتا ہوں۔ مولوی صاحب نے جواب دیا کہ "شیطان کو کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ وہ تو جن ہے اور جنوں کو اللہ میاں نے انسان کی نظر سے اوجھل رکھا ہے۔

مولوی صاحب کی یہ بات سن کر بھی دل نہیں مانا۔ بلکہ شیطان کو دیکھنے کا شوق اور بھی بڑھ گیا۔ سوچا کہ کیا کروں۔ ابا جان نے نہیں بتایا۔ مولوی صاحب نے بھی کوئی ترکیب نہیں بتائی۔ میں نے سوچا کہ اب اللہ میاں سے دُعا کرنی چاہئے بس یہ ترکیب ٹھیک ہے۔

میں نے عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد جب دل لگا کر اللہ میاں سے دُعا کرنے لگا کہ اے اللہ میاں آپ کے بس میں تو سب کچھ ہے۔ مجھے شیطان کو دکھا دیجئے۔ میں یہی دُعا رٹے جا رہا تھا اور خوب گڑگڑا کر اللہ میاں سے کہہ رہا تھا۔ اچانک ایک چمک سے میری پلک جھپک گئی۔ میں دیکھا کہ سامنے بہت سے لوگ جمع ہیں اور کچھ باتیں کر رہے ہیں۔ اب جو میں نے ذرا غور سے دیکھا تو سب کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صورتیں بڑی ڈراؤنی نظر آئیں۔ تو بہ میں نے دل میں کہا۔ یہ تو شیطان معلوم ہوتے ہیں۔

میں دل میں یہ کہہ رہا تھا کہ میری نظر ایک شیطان پر پڑی۔ یہ سب سے اونچی جگہ پر سب کا افسر بنا بیٹھا تھا اور اپنے سب شیطانوں کی باتیں ایک ساتھ سُن رہا تھا۔ میں نے دل میں کہا۔ ہو نہ ہو یہ سب شیطان ہیں اور یہ جو گرو گھنٹال بیٹھا ہے۔ یہی خرانٹ ابلیس ہے۔ پھر مجھے یقین ہوگیا کہ سچ مچ یہ ابلیس ہے۔ اور یہ سارے شیطان اس کے چیلے ہیں۔ میں نے ان سب کو اس طرح پہچانا کہ سارے شیطان اپنی اپنی مکاریاں اُسے سنا رہے تھے اور بتا رہے تھے کہ ہم نے اس طرح انسانوں کو بہکایا۔

اب تو میری منہ مانگی مراد مل گئی۔ میں نے دل میں کہا۔ ''اب تو سُننا چاہیے ان کی باتیں۔'' میں چپکے دم سادھے ان کی طرف دیکھتا رہا اور سننے کے شوق میں اپنے کو ایسا بنا لیا جیسے میرا رویاں رویاں کان بن گیا ہو۔

ایک شیطان ابلیس کے سامنے اپنی رپورٹ پیش کررہا تھا کہ کس طرح ایک دوکان دار کو بہکایا اور پھر وہ دن بھر کم تولتا رہا۔ دوسرا شیطان اپنی رپورٹ میں یہ بتا رہا تھا کہ کس طرح ایک مولوی صاحب

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کو روپیہ پیسے کا لالچ دلایا اور پھر ان سے ایسا کام کرایا کہ وہ خوب جھوٹ بولے۔ غیبت کی اور نہ جانے کیا کیا بکے۔ اسی طرح ہر شیطان کسی ہ کسی بڑے آدمی کے بارے میں اپنی رپورٹ سنا رہا تھا لیکن مجھے ان شیطانوں کی باتوں میں زیادہ دلچسپی نہیں تھی اصل میں میں اس شیطان کی رپورٹ سننا چاہتا تھا جو بچوں کو بہکاتا ہے اور پھر ان سے بُرے کام کرالیتا ہے۔

اچانک ایک ابلیس نے ہاتھ اٹھا کر سب کو بولنے سے منع کر دیا اور بولا۔ "ٹھیک ہے بڑوں کو بہکانے کا کام ٹھیک ہو رہا ہے لیکن مجھے سب سے زیادہ دلچسپی اس نئی پود سے ہے جس کے بارے میں نہیں معلوم کہ وہ بڑے ہو کر کیا کریں گے۔ میری کوشش ہے کہ بچے نیک نہ بنیں بلکہ بگڑ جائیں اگر یہ بگڑ گئے تو پھر ہم سب کو آرام ملے گا۔ بچوں میں سے خود ہر ایک شیطان کا چچا ہوگا۔ اب آپ لوگ بچوں کے شیطان "خناس خاں" کی رپورٹ سنئے:

ابلیس نے یہ کہا کہ سارے شیطان "ٹھیک ہے ٹھیک ہے" کہہ کر خاموش ہو گئے اور میں بڑے شوق سے دیکھنے لگا کہ ان میں سے "خنّاس" کون ہے؟

ایک طرف سے بڑا چنچل اور چُلبُلا شیطان اٹھا۔ شرارت کا پتلا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

معلوم ہوتا تھا۔ شوخی کوٹ کوٹ کر اس کی رگ رگ میں بھری تھی۔ کودتا اچکتا آ کر بیچ میں کھڑا ہو گیا۔ اسے دیکھ کر سارے شیطان ہنسنے لگے۔

بسم النہار النغو ر الرغیم

"ایں، ! یہ کیا کہا؟" ادھر میں حیران تھا اُدھر سارے شیطان ہنس کر بولے۔ "ارے بھئی خنّاس خان! یہ کون سی بولی چالو کی ہے؟"

خنّاس بولا۔ "بھائیو! یہ کوئی بولی وولی تو ہے نہیں۔ نہ یہ زبان کہیں چالو ہے، لیکن اس طرح اوٹ پٹانگ بولی بچوں کو بہکانے میں خوب کام آتی ہے۔ بس میں اسی طرح بے سروپیر کی باتیں اڑاتا ہوں۔ بچوں کو مزہ آ جاتا ہے اور پھر میں انھیں بُرے کاموں میں آسانی سے پھانس لیتا ہوں۔"

"یا اللہ!" میری زبان سے نکلا۔ مجھے یاد آیا ایک دن ٹلو میاں اسی طرح کی ایک نظم بنا کر لائے تھے اور ہم سب اسے سُن کر ہنستے ہنسے لوٹ پوٹ ہو گئے تھے۔"

"اچھا بھائی خنّاس! کوئی مزے دار نظ اسی بولی میں سنایئے۔" ابلیس نے سارے شیطانوں نے شیطانوں کی فرمائش کی اور خنّاس سے مسکرا کر کہا......

"مطلع عرض ہے۔ ادھر شیطان متوجہ ہو گئے اور ادھر میں نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کان لگا دیئے۔ خنّاس نے پڑھنا شروع کیا۔

نغور　　الثغازی　　نغیر،　　نغارا

زغودم　　زغودم　　ژغور　　زغارا

پدم　　ڈش　　وشنانن　　بھھشو　　بجبھوشٹ

بھشا　　بھوش　　بھوشن　　بھشاری　　بھشارا

سارے شیطان ہنستے ہنستے دہرے ہو گئے۔ ابلیس سے بھی ہنسی ضبط نہ ہو سکی۔ اس نے بھی اپنا پیٹ پکڑ لیا اور ادھر میں؟

ارے بھئی! میرا عجب حال تھا۔ یہی نظم تو اس دن ٹلو میاں ہم سب کو سنا رہے تھے، اچھا تو یہ خنّاس ہم سب کو لے ڈوبا۔ توبہ!

شیطان نے خنّاس سے کہا۔ ”ارے بھئی! ذرا اس کا مطلب تو فرماؤ!“ مطلب وطلب کچھ نہیں سنئے تو! میں نے یہی نظم ایک بار ایک لڑکے کو سجھا دی۔ وہ بچوں کے ایک اجتماع میں جا رہا تھا۔ اس بچے کا نام ٹلو......“

”اُف توبہ!“ میں خنّاس کی حرکتیں اور زیادہ دھیان سے دیکھنے اور سننے لگا۔ وہ کہہ رہا تھا۔ ٹلّو میں نے یہ نظم اجتماع میں پڑھی تو لڑکے اجتماع کی ساری اللہ والی باتیں بھولے اور آخر میں سب نے ٹلّو سے خوشامد کر کرکے یہ نظم لکھی۔ اور اب وہی لڑکے جو ہر وقت ”اللہ اللہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کرو، اپنے رب سے ڈرو" والی نظم پڑھا کرتے تھے اس نظم کو رٹا کرتے ہیں خداوند ابلیس نے چاہا تو جب تک یہ نظم بچوں کو یاد رہے گی۔ اس وقت تک نہ تو انہیں سبق یاد ہوگا اور نہ اپنے بڑوں کی نصیحت پر کان دھریں گے۔"

"اچھا او بدمعاش! ٹلو کے بھیس میں تو تھا۔ خدا تجھ سے بچائے۔" مجھے خناس سے خوف معلوم ہونے لگا۔ میں نے دل میں لاحول پڑھی۔ ابلیس اور سارے شیطان "واہ واہ، خوب خوب، کیا کہنا" کہہ کہہ کر تعریف کر رہے تھے اور خنّاس اپنی رپورٹ پڑھنے میں لگا تھا۔

"یا اہل النار! (اے آگ والو) ایک دن میں نے دیکھا۔ کچھ لڑکے میدان میں کھیل رہے تھے۔ بڑے قاعدے اور تہذیب کے ساتھ کھیلتے دیکھوں اور مجھے اچھا لگے۔ بھائیو! مجھے بڑا ہی بُرا لگا۔ میں سوچنے لگا۔ "کیا ترکیب کروں؟" اِدھر اُدھر دیکھا۔ ایک گدھا ایک طرف چَر رہا تھا۔ بس میں نے اس کو پکڑا۔ ایک طرف ایک پیپا پڑا تھا۔ اسے اٹھایا اور گدّھے کی دُم میں باندھ دیا۔ کود کر اس پر بیٹھا اور میدان میں دوڑا دیا۔

لڑکوں نے دیکھا تو میں نے ایک لڑکے کو اشارہ کر دیا۔ اُس نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسرے کو اور دوسرے نے تیسرے کو۔ پھر تو سب لڑکے گدھے پر پل پڑے۔ کوئی گدّھے کی پیٹھ پر سوار ہوا، کسی نے گدھے کی دُم پکڑی۔ کوئی اُسے چھڑی مارنے لگا۔ اب گدھا بھاگا تو پیپا اس کے پچھلے حصے سے ٹکرایا۔ اب تو لڑکوں کو بڑا مزہ آیا۔ میں تو چپکے سے کھسک گیا۔ لیکن پھر تو کوئی لڑکا گرا۔ دو چار کے گدھے نے لات ماری، کسی کو کاٹا اور ان کا وہ کھیل تہس نہس ہو کر رہ گیا۔''

''واہ وا، واہ وا، خنّاس صاحب خوب!'' ابلیس اور سارے شیطان خوش ہو گئے۔ لیکن میں اپنی جگہ جل کر رہ گیا۔ خنّاس نے آگے رپورٹ پڑھی۔

''وہاں سے ہٹ کر ایک طرف چلا تو دیکھا ایک لڑکا جا رہا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک چونی اور تھیلا تھا۔ میں اس کے پیچھے چلا، اور لڑکے کو بہکانے لگا۔ میں نے کہا ''ارے میاں! تین آنے کے آلو لینا اور ایک آنے کی چاٹ اڑانا۔'' وہ لڑکا میرے داؤں میں آ گیا اور اس نے ایک آنے کی چوری کی۔ وہاں سے آگے بڑھا تو کچھ اور لڑکوں کو وضو کرتے دیکھا۔ میں نے سوچا، ان کو بہکا دیا تو بڑا کام کیا۔ میں بھی ان کے ساتھ جا کر وضو کرنے لگا۔ وضو کرتے کرتے پانی اچھال دیا اور قہقہہ لگایا ''ہا ہا ہا'' وہ لڑکے مجھے دیکھنے لگے۔ میں نے ایک لڑکے کی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مت ماری۔ اس نے میری نقل کی۔ اس کا پانی ایک لڑکے پر گرا۔ اس نے بدلہ لیا۔ پھر دونوں لڑنے لگے۔ کچھ لڑکوں نے ایک کی طرف داری کی کچھ نے دوسرے کی۔ پھر تو سب نے ایک دوسرے کو ایسا لت پت کیا کہ مزہ آ گیا۔ میں خوش ہوگیا کہ چلو کام بن گیا۔ اب یہ لڑکے نماز کیا پڑھ سکیں گے جب تک کپڑے بدلیں گے، مغرب کا وقت ہو جائے گا۔

اب رات ہوگئی، میں ایک گھر میں گھس گیا۔ اس گھر میں کئی لڑکے لڑکیاں بیٹھے ہوئے کہانیاں کہہ رہے تھے۔ میں بھی ان کے بیچ جا بیٹھا۔ وہ لڑکے نبیوں کے قصے بیان کر رہے تھے۔ مجھے بڑا بُرا لگا۔ میں نے بہکایا۔ کوئی ہنسے ہنسانے والی کہانی ہوتی تو مزہ آتا۔ ایک لڑکے نے کہا۔ "نہیں یہی قصے ہوں گے۔" لیکن دھپّو بی میرے ڈھب پر آ گئیں۔ پھر تو انہوں نے خوب خوب جھوٹی کہانیاں سنائیں، لونا چماری کا قصہ...... موت کی کہانی، تگڑم خان، باگڑ بلا، اگڑم بگڑم اور نہ جانے کِس کِس کی کہانی سُنا ڈالی انہوں نے، میں نے سوچا اب چلو کہیں اور۔

ایک دوسرے گھر میں گھسا۔ دو بہن بھائی ایک پلنگ پر لیٹے تھے۔ پیار اور محبت کی باتیں کر رہے تھے۔ میں نے چھوٹے بچے کو

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بہکایا۔ اس نے کہا۔ ”آپا! تکیہ میری طرف تو کر دو۔“

اُدھر آپا جان کو بھی میں نے گدگدایا۔ انہوں نے چھوٹے بھائی کو ڈانٹ دیا۔ ”میرا ہی تو تکیہ ہے۔“ دو تین منٹ کے اندر ان دونوں کو لڑا دیا۔ میں وہاں سے کھسک گیا۔

یا اہل النار! اس طرح میں نے ایک ایک میں اَن گنت لڑکوں کو بہکایا۔ کسی کو لڑا دیا۔ گالی گلوچ کرائی۔ لڑکوں نے میرے کہے پر آ کر چوریاں کیں۔ ایک دوسرے کی چیزیں چھینیں۔ لیکن ایک لڑکا ایسا ملا جو اب تک میرے داؤں میں نہ آیا۔

”وہ کون؟“ ابلیس بولا۔

”حضور اس کا نام ہے ارشاد۔“ خنّاس نے بتایا۔

”ارشاد! کون ارشاد؟ میرا دوسر رشاد!!“

میں خنّاس کی رپورٹ سنتے چونک پڑا اور بڑے دھیان سے پھر سننے لگا۔

خنّاس نے بتایا۔ ”حضور ارشاد کی عمر زیادہ نہیں ہے۔ یہی بس دس، بارہ برس کا ہے۔ ایک اسلامی جماعت کی درس گاہ کے درجہ 6 میں پڑھتا ہے۔ میں نے اس پر کئی داؤں کیئے۔ ایک بار وہ اسکول جارہا تھا۔ میں نے اس کے آگے دس روپے ڈال دیئے۔ اس نے

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دیکھے تو اٹھا لئے۔ میں خوش ہوگیا۔ لیکن میری یہ خوشی ذرا دیر کی تھی۔ ارشاد گھر گیا اور پھر جب لوٹا تو اس نے روپے وہیں لا کر ڈال دیئے۔ میں نے بڑھ کر پوچھا۔ کیوں یار! یہ روپے کیوں پھینک دیئے۔ اس نے بتایا کہ امی جان بہت ناراض ہوئیں اور کہنے لگیں کہ کہیں کوئی چیز پڑی دیکھو تو مت اٹھاؤ۔ اللہ میاں خفا ہوتے ہیں۔ پیارے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے منع کیا ہے۔

میں نے پھر بہکانا چاہا۔ "یار! لے جاؤ تمہاری امی کیا جانیں؟" تو ارشاد بولا۔ "واہ! امی نہیں دیکھتیں تو کیا۔ اللہ میاں تو دیکھ رہے ہیں۔ پھر اس نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھا۔ لاحول سن کر میں وہاں سے بھاگا۔

اب تو میں اس کے اور بھی دشمن ہوگیا۔ میں نے دل میں ٹھان لی کہ میاں ارشاد کو چت نہ کیا تو کچھ نہ کیا۔ میں نے اپنے بھائی وَسواس خاں کو اپنی مدد کے لئے بلایا۔ اب چلے ہم دونوں۔ ارشاد ایک جگہ ملا۔ ہم دونوں نے بڑھ کر کہا "السلام علیکم" اس نے جواب دیا "وعلیکم السلام" ہم نے کہا۔ "کہاں جارہے ہو یار!" بولا۔ "آج ہماری درس گاہ کے سامنے والے سکول میں جھگڑا ہوگیا۔ جاہل خان نے میرے سامنے رحیم کو گالی دی اور پھر خود ہی مارا، پھر دوسرے لڑکوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو بھڑکا دیا اور پھر سارے لڑکے جاہل خان کی طرف ہو گئے اور یہ دیکھ کر کئی لڑکے رحیم کی طرف بھی ہو گئے۔"

"ہاں ہاں ٹھیک ہے یار!" میں اور وسواس خاں دونوں نے ایک ساتھ کہا۔ ہم دونوں کو معلوم ہی تھا۔ ہماری ہی سوچی سمجھی حرکت تھی وہ۔ ہم نے ارشاد سے کہا:

"تو بھائی! تم بھی چھوٹے بچے ہو ان کی طرف داری کرو۔"

"نہ، ہرگز نہیں، میں حق بات کہوں گا۔ ماسٹر صاحب نے مجھے بلایا، اسکول کے لڑکے کہہ رہے ہیں کہ ارشاد میاں جو کچھ کہیں گے ہم وہیں مانیں گے۔

"ارے یار! سارے لڑکوں کی ناک کٹواؤ گے۔"

"ناک کٹے یا رہے۔"

"ہے کیوں نہیں۔ اسلام ہی تو حکم دیتا ہے کہ حق بات کہو چاہے اپنا ہی نقصان ہو۔ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جھوٹی گواہی دینے پر لعنت کی ہے۔"

"مگر تمہیں تو اپنے ساتھیوں کی طرف داری ہر حالت میں کرنی چاہیے۔"

"ہرگز نہ کروں گا۔ میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے حکموں کے خلاف نہ کروں گا۔"

"تو یار ایسا نہ کرو کہ گواہی نہ دو۔"

"واہ! یہ کیسے ہو سکتا ہے۔ ماسٹر صاحب نے بلایا ہے۔ پھر مجھے امید ہے کہ سچ سچ کہہ دوں گا تو جھگڑا مٹ جائے گا۔"

"مگر پھر جاہل خان سے کیسے نبٹو گے؟"

"اللہ مالک ہے۔"

اب میں اور وسواس گھبرائے۔ وسواس نے ایک چال اور چلی اس نے کہا۔

"ارشاد! تم بڑے سچے بچے ہو۔"

"یہ اللہ کا فضل ہے۔" ارشاد بولا اور وسواس کا یہ داؤں بھی خالی گیا۔

"بات یہ ہے کہ ارشاد میاں کو علم ہے کہ برائی بُری بات ہے۔ بس وہ علم کی بدولت ہی برائی سے بچتے ہیں۔" میں نے کہا میرا خیال تھا کہ ارشاد میاں اب باتوں میں آ جائیں گے اور اپنی تعریف سن کر بہک جائیں گے۔ لیکن ارشاد میاں اپنی تعریف سن کر اور غصے ہو گئے۔ بولے۔ "کچھ نہیں جی۔ اگر اللہ کا فضل نہ ہو تو نہ علم بُرائی سے بچا سکتا ہے، نہ یار دوست اور نہ کوئی اور تم دونوں جو میرے منہ پر میری

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تعریف کر رہے ہو مجھے ایسا لگتا ہے کہ مٹھی بھر ریت اٹھا کر تمہارے منہ میں بھر دوں۔ ساتھ ہی ساتھ لاحول پڑھی۔"

لاحول سنتے ہی ہم دونوں بھاگے اور سیدھے آپ صاحبان سے مدد لینے دوڑے۔ مجھے امید ہے کہ خداوند ابلیس ہمیں ایسی تدبیر بتائیں گے کہ ہم ارشاد کو پچھاڑ سکیں گے۔" خناس یہ کہہ کر چپ ہوگیا۔ میں اپنی جگہ دنگ رہ گیا۔

"یا اللہ! یہ خناس تو ارشاد کے پیچھے پڑا ہے۔" اب میں نے دیکھا کہ ابلیس نے پہلو بدلا کہنے لگا۔

"دیکھو خناس میاں! ارشاد کو بہکانا آسان بات نہیں ہے۔ ارشاد کے ماں باپ اسے ہر وقت دین کی باتیں بتایا کرتے ہیں۔ وہ رسالہ "نور" بھی پڑھتا رہتا ہے۔ درس گاہ کے ماسٹروں کی بتائی ہوئی باتیں بھی یاد رکھتا ہے۔"

مگر یا ابلیس! آپ ہمارے استاد ہیں۔ آپ میری مدد کریں۔"

"میں ضرور مدد کروں گا۔ بس ایک ترکیب ہے۔"

"وہ کیا؟" سارے شیطان بول اٹھے۔

"وہ یہ کہ ارشاد کے ماں باپ کو بہکایا جائے میاں وسواس خاں ان کے دل میں یہ ڈالیں کہ ارشاد کو دینی درس گاہ میں پڑھانے سے کیا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فائدہ۔ نہ نوکری ملے گی نہ کچھ۔ اگر وسواس خاں اس میں کامیاب ہو گئے تو ارشاد درس گاہ سے کالج کا رخ کریں گے۔ پھر تو وہ خود ہی شیطان بن جائیں گے اور ہماری برادری میں ایک تیز طرار شیطان کا اضافہ ہو جائے گا۔"

"بہت خوب یا استاد!" سارے شیطان خوش ہو گئے اور سب یہ کہہ کر اٹھے کہ چلو ارشاد میاں کے ماں باپ سے مل کر کہیں کہ ارشاد بڑا تیز اور سمجھ دار ہے اُسے کالج میں پڑھوایئے تو یہ خاندان کا نام اونچا کرے گا۔"

شیطان کا اٹھنا تھا کہ دھوئیں کی آندھی بلند ہوئی میں زور زور سے چیخنے لگا۔"امی جان! امی جان!"

"ارے! ارے بیٹا! کیا خواب دیکھ رہے ہو؟ اٹھو کیا کوئی بُرا خواب دیکھا ہے؟"

امی جان مجھے پکڑ کر ہلا رہی تھیں۔ میں نے آنکھیں کھولیں۔

"ایں میں کیا خواب دیکھ رہا ہوں۔ میں جا نماز پر ہی سو گیا تھا؟ جلدی سے آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا۔ امی جان سے سارا قصہ بیان کیا۔ امی جان نے کہا"اللہ سے مدد مانگو اور پڑھو۔"

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِی یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاس ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاس ۝

امی جان نے اس سورۃ کا مطلب اچھی طرح سمجھایا اور کہا کہ اپنے دوست ارشاد کو بھی بتا دینا۔ پھر تو میرا سارا ڈر جاتا رہا۔ اب بھی جب کوئی بُری بات دل میں آتی ہے تو میں اسی سورۃ کو پڑھتا ہوں۔ شیطانی پھندوں سے بچنے کے لئے ہم سب کو اللہ سے مدد مانگنا چاہیے اور جسے اس سورۃ کا مطلب نہ آتا ہو وہ اپنی امی جان یا ابو جان سے ضرور پوچھ لے۔

***

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھولے بھیا

بھولے بھیا سچ مچ بڑے بھولے تھے۔کوئی ان سے کچھ کہہ دیتا تو وہ اسے سچ مان لیتے لیکن کسی کا جھوٹ کھل جاتا تو بھولے بھیا کو بڑا رنج ہوتا اور کہتے کہ یہ مسلمان ہو کر جھوٹ بولتا ہے، شرم نہیں آتی۔ بھولے بھیا پڑھے لکھے آدمی تو نہیں تھے لیکن گاؤں میں جو مکتب تھا اس مکتب کے قاری صاحب کے پاس کبھی کبھار چلے جاتے، قاری صاحب بھولے بھیا کو دین کی کچھ ضروری باتیں بتا دیا کرتے تھے۔ بھولے بھیا ان باتوں کو بڑے شوق سے سنتے اور ان باتوں کو یاد کر لیتے اور پھر انہی کے مطابق عمل بھی کرتے تھے۔ بھولے بھیا پانچوں وقت کی نمازیں جماعت سے پڑھا کرتے، حق حلال کمائی خود کھاتے اور اپنے بال بچوں کو بھی کھلاتے، گاؤں کے رہنے والے تھے۔ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لاتے اور شہر میں لے جا کر بیچ دیتے، جو کچھ ملتا اسی پر صبر و شکر کر کے گزر بسر کرتے، گاؤں کے لوگوں کا کہنا تھا کہ بھولے بھیا نے کسی کا کبھی ایک پیسہ بھی نہیں دبایا۔ بھولے بھیا ہمیشہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سچ بولتے کسی نے ان سے کوئی غلط بات نہیں سنی وہ ہمیشہ اچھے کام کرتے اگر کبھی کوئی برا کام ہو جاتا تو فوراً توبہ کر لیتے اور پھر کوشش کرتے کہ اب کوئی برا کام نہ ہو۔ پڑوس والوں کا کام تو بنا کچھ لیے ہی کر دیتے تھے۔ گاؤں والوں کے دکھ درد کا بڑا خیال رکھتے جہاں تک اس سے ہوسکتا خدمت کرتے تھے کچھ نہ کر پاتے تو اللہ سے دعا کرتے کہ "اے اللہ اس آدمی کا کام پورا کر دے۔"

بھولے بھیا رات کو سونے کے لیے لیٹتے تو جو سورتیں انھیں یاد ہوتیں انھیں پڑھ کر سوتے اور کہا کرتے تھے کہ قرآن پڑھ کر سینے پر دم کرلو اور سو جاؤ تو رات بھر اللہ کے فرشتے گھر کی حفاظت کرتے ہیں اور اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

ایک رات کی بات ہے کہ بھولے بھیا سو رہے تھے، سوتے سوتے اچانک چونک پڑے، بیوی کو جگایا اور پوچھا دروازے پر کون پکارتا ہے؟ بیوی نے جواب دیا: مجھے کیا معلوم میں تو سو رہی تھی، کہو کیا بات ہے؟ بھولے بھیا نے بتایا کہ میں نے سنا کوئی پکار کر کہہ رہا ہے کہ کل اللہ میاں دوبارہ تمھارے پاس آئیں گے اور ایک بار تم ان کے پاس پہنچو گے۔ بیوی نے یہ سنا تو مسکرا کر بولی تم سچ مچ بڑے بھولے ہو تم نے خواب دیکھا ہوگا اللہ میاں کسی کے گھر نہیں جاتے اور نہ کوئی

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ان کے پاس پہنچ سکتا ہے۔ جاؤ جا کر سو جاؤ ابھی رات باقی ہے۔

یہ کہہ کر بیوی تو سو گئی لیکن بھولے بھیا کو نیند نہ آئی، انھیں پورا پورا یقین ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ کل ضرور آئیں گے یہ بات اس وقت شاید کوئی فرشتہ پکار کر کہہ گیا ہے، بھولے بھیا کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی تو اب انھیں نیند کیسے آ سکتی تھی! اسی وقت چارپائی سے اٹھے اور گھر کی صفائی کرنے میں لگ گئے گھر کی چیزیں صاف کر کے سلیقے سے رکھنے اور ٹھیک کرنے لگے۔

بھولے بھیا گھر کی صفائی کرتے جاتے اور سوچتے جاتے کہ اللہ میاں تو اللہ میاں ہیں۔ اللہ میاں کو کوئی دیکھ کیسے پائے گا، پھر ان کی خاطر تواضع کیا کی جائے گی؟ اللہ میاں نہ کچھ کھاتے ہیں، نہ پیتے ہیں، اللہ کو ان چیزوں کی ضرورت ہی کیا ہے؟ ہر جمعہ کو امام صاحب خطبہ پڑھا کر بتاتے ہیں کہ اللہ کو کسی چیز کی ضرورت نہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں، سب ان کے محتاج ہیں، اللہ تعالیٰ تو ہر عیب سے پاک ہیں، اللہ میاں تو ایک نور ہیں، جو حکم دے دیتے ہیں وہ بات ہو جاتی ہے۔ بھولے بھیا یہ سوچتے کہ میں اللہ میاں کو کہاں بٹھاؤں گا اور کیسے بٹھاؤں گا، وہ تو نور ہیں۔

بھولے بھیا اس طرح سوچتے جاتے اور کام کرتے جاتے خاص

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طور پر انھوں نے اس بات کا بڑا خیال رکھا کہ گھر میں کوئی ناپاک چیز نہ رہے۔ بھولے بھیا نے صبح ہونے سے پہلے ہی گھر کو صاف کر دیا اور لوبان کی دھونی کونے کونے میں دے دی۔ فجر کی اذان ہوئی تو مسجد گئے نماز پڑھی اور فوراً گھر لوٹ آئے، قرآن کی جتنی سورتیں یاد تھیں ان سب کی تلاوت کر ڈالی اور پھر کلمہ پڑھنے لگے، کلمہ پڑھتے وقت بار بار وہ آسمان کی طرف دیکھتے اور سوچتے کہ اللہ میاں تو نور کے تخت پر بیٹھ کر آئیں گے، تخت کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے جبریل علیہ السلام ساتھ ہوں گے۔ بھولے بھیا نے آسمان کی طرف سے نظر ہٹا کر اپنے گھر کو دیکھا اور کہا: ''میرے گھر آئیں گے، اللہ میاں'' ان کی زبان سے نکلا اور وہ خوش ہو گئے انھوں نے بار بار آسمان کی طرف دیکھا مگر اللہ میاں ان کو دکھائی نہ دیے۔

بھولے بھیا نے یہ بھی سوچا کہ ہوسکتا ہے کہ اللہ میاں اپنے گھر مسجد میں اتریں، پھر میرے گھر آئیں یہ خیال آیا تو بھولے بھیا نے مسجد کی طرف دیکھا تو اللہ میاں انھیں دکھائی نہ دیے، ہاں، انھوں نے دیکھا کہ سکینہ تیلی کی بیوہ گود میں ننھی دلاری کو لیے آ رہی ہے اور یہ کہہ کہہ کر بھیک مانگ رہی ہے کہ اللہ بھلا کرے، مائی باپ کل سے دلاری بھوکی ہے، اللہ کے نام پر، اللہ کے نام پر اسے کھانا کھلا دو، اللہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تم کو بدلہ دے، اللہ تمھاری حفاظت کرے۔

یہ کہتی ہوئی وہ بیوہ عورت آ رہی تھی بھولے بھیا تو ویسے بھی بڑے نرم دل تھے آج بھلا چوکنے والے کب تھے۔ اللہ میاں نہ جانے کس وقت مہمان ہو کر آ جائیں اور دیکھیں کہ بھولے بھیا نے کسی غریب کو ٹال دیا، یہ کیسے ہوسکتا ہے۔ بھولے بھیا فوراً اٹھے، کوٹھڑی میں گئے اور ایک کپڑے میں اناج باندھ لائے اور اسے دلاری کی ماں کو دے دیا، پھر جیب میں ہاتھ ڈالا ہاتھ میں جتنے پیسے آئے وہ بھی اسے دے دیے اور کہا: جلدی جا دلاری کو کھلا پلا اور دیکھ! آج دلاری کو رلانا مت اور دیکھ تو بھی خوش رہنا خبردار! آج آنسو نہ بہانا اور ہاں، یہ بھی بتا تیرے دل میں کوئی ارمان ہے میرے گھر اللہ میاں مہمان آ رہے ہیں، میں ان سے تیرے بارے میں ضرور کہوں گا۔

دلاری کی ماں کچھ نہ سمجھ سکی اور بولی: ''بس بھولے بھیا دعا کیجیے کہ زندگی عزت و آبرو کے ساتھ بسر ہو جائے۔'' یہ کہہ کر وہ چلی گئی، اب پھر بھولے بھیا کبھی آسمان کی طرف دیکھتے تو کبھی مسجد کی طرف، آج وہ کام پر بھی نہیں گئے۔ گھر والوں نے کہا بھی لیکن وہ کسی کی سننے والے کب تھے، یہی کہتے رہے کہ کہیں کیسے جاؤں! گھر میں اللہ میاں آ رہے ہیں نہ جانے کس وقت آ جائیں اور مجھے نہ پا کر لوٹ جائیں تم

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لوگ تو اللہ میاں کی بڑائی سمجھتے نہیں، نہ جانے تم سے کوئی غلطی ہو جائے۔

یہ سن کر اور بھولے بھیا کا رکھ رکھاؤ اور گھر کی صفائی دیکھ کر لوگ ہنس رہے تھے، مگر تھے سب چپ سوچ رہے تھے کہ دیکھیں آج اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔

سورج طلوع ہو رہا تھا اور دن چڑھنے کو تھا، اللہ میاں ابھی تک نہیں آئے اللہ میاں کا انتظار کرتے کرتے دوپہر ہوگئی، اب تو بھولے بھیا کو لگی بھوک سوچا کیا کریں؟ اگر کھانا کھاتے ہوئے اللہ میاں آگئے تو بڑی گڑ بڑ ہوگی کچھ سوچ کر کہنے لگے "اری تبارک کی ماں! چنے دے جا بھوک لگی ہے۔ بیٹھا بیٹھا ایک ایک دو دو چباتا رہوں گا اور اللہ میاں کا انتظار کرتا رہوں گا اور شاید ظہر کے بعد اللہ میاں آئیں گے۔

تبارک کی ماں مسکراتی ہوئی چنے لے گئی۔ چنے چباتے ہوئے آدھا گھنٹہ ہوگیا اب لگی پیاس بھولے بھیا نے آج کورے گھڑوں میں پانی رکھا تھا گھڑوں پر کورے کلھڑ رکھے تھے پیاس لگی تو کورے کلھڑ میں پانی انڈیلا، پیا اور پھر بڑے قاعدے سے گھڑے پر رکھ دیا، لوٹ کر باہر آئے تو دروازے پر ایک آدمی کو کھڑے پایا وہ کوئی مسافر معلوم ہوتا تھا اس نے کہا: "بھائی پیاسا ہوں ذرا پانی پلا دو۔" بھولے بھیا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے اس کے لیے فوراً چارپائی بچھا دی، پھر گھر گئے گڑ کا شربت بنایا اس میں دودھ ڈالا اور لا کر مسافر کو پلایا۔ مسافر نے شربت پی کر اللہ کا شکر ادا کیا اور دعائیں دیتا چلا گیا، اتنے میں ظہر کا وقت بھی ہو گیا بھولے بھیا گئے اور نماز پڑھ آئے لیکن اللہ میاں کا ابھی تک کوئی پتا نہ تھا۔

بھولے بھیا بے چارے کبھی بیٹھتے، کبھی اٹھ کر ٹہلنے لگتے، اچانک انھوں نے سنا کہ کسی نے سلام کیا ''السلام علیکم بھولے بھیا'' سلام کی آواز سن کر بھولے بھیا چونک پڑے سمجھے شاید اللہ میاں آ گئے سلام کا جواب اللہ میاں کو کیا دیں، اتنے میں کریم بابا کو دیکھا انھوں نے ہی سلام کیا تھا سلام کا جواب دیا ''وعلیکم السلام'' کریم بابا، اس وقت کہاں جا رہے ہو سب خیریت تو ہے نا؟''

ہاں بھولے بھیا، اللہ کا شکر ہے۔ میاں جی کے پاس جا رہا ہوں نہ جانے اظہر کو کیا ہو گیا ہے قے کیے چلا جا رہا ہے اور بخار بھی ہے۔

''اچھا یہ بات ہے ذرا ٹھہریے کریم بابا! میرے پاس دوا رکھی ہے، پچھلے جمعہ کو شہر گیا تھا وہاں سے شیشی لایا تھا، آدھی سے زیادہ رکھی ہے۔''

یہ کہہ کر بھولے بھیا کوٹھڑی میں گئے اور شیشی لے آئے، پھر

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بولے: ''اچھا چلو بیمار کو دیکھ بھی لیں قاری صاحب نے ایک جمعے کو خطبے میں سنایا تھا کہ بیمار کو دیکھنے جانے کا بڑا ثواب ہے۔

بھولے بھیا کریم بابا کے ساتھ ان کے گھر گئے جا کر اظہر کو دیکھا اور اسے ایک خوراک دوا دی وہاں ان کو آدھا گھنٹہ لگ گیا اتنی دیر یہ بھولے رہے کہ اللہ میاں آنے والے ہیں۔ اچانک یاد آیا تو کریم بابا سے کہا: ''لو بابا یہ شیشی رکھ لو آدھے گھنٹے کے بعد چلو بھر پانی میں پانچ قطرے ملا کر پلا دینا۔ اللہ میاں چاہیں گے تو اظہر ٹھیک ہو جائے گا ویسے گھبرانے کی بات نہیں ہے، میں اللہ میاں سے کہہ بھی دوں گا تم نے سنا آج میرے گھر اللہ میاں آ رہے ہیں بالکل نہ گھبرانا تم، اچھا کریم بابا۔''

کریم بابا اپنی الجھن میں تھے وہ بھولے بھیا کی باتیں کچھ سمجھے کچھ نہ سمجھے، جو کچھ سمجھے وہ بات دل کو نہ لگی شیشی لے کر رکھ دی۔ اب بھولے بھیا بھاگے بھاگے آئے اور گھر کے آس پاس کسی کے آنے جانے کے نشان دیکھنے لگے، ان کو کسی طرح کا کوئی نشان نہ دکھائی دیا تو اب اداس ہونے لگے، عصر کا وقت قریب تھا وہ بھی ختم ہوا اور مغرب کا وقت آیا وہ بھی گزر گیا لیکن بھولے بھیا کے گھر اللہ میاں نہ آئے، انھیں بڑا افسوس ہوا مغرب کے بعد میاں جی کے گھر گئے تو ڈرتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ڈرتے ان سے سارا قصہ بیان کیا، میاں جی سن کر مسکرائے اور پھر بولے: ”بھولے بھیا سچ مچ اللہ میاں تمھارے گھر دوبارہ آئے اور ایک بار تم ان کے پاس گئے تم سمجھتے نہیں۔“

”ہاں، میاں جی میں تو کچھ نہ سمجھا آپ بتائیے۔ اللہ میاں کب میرے گھر آئے تو میں نے نہیں دیکھا۔“

”بھولے بھیا میں تم کو دو حدیثیں سناتا ہوں یہ حدیثیں سن کر تم پوری بات سمجھ جاؤ گے۔“

(1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہے گا: ”اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا لیکن تو نے نہیں کھلایا تو وہ کہے گا کہ اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھلاتا؟ تُو تو خود ہی سب کو کھلانے اور پلانے والا ہے۔ اللہ فرمائے گا کہ تجھے معلوم نہیں کہ تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا تھا لیکن تو نے اسے نہیں کھلایا کیا تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اسے کھلاتا تو اپنے کھلائے ہوئے کھانے کو میرے ہاں پاتا، اے آدم کے بیٹے! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے مجھے نہیں پلایا تو وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے پلاتا تُو تو خود ہی سب کو پالنے والا ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا لیکن تو نے اسے پانی نہیں دیا اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو وہ پانی میرے ہاں پاتا۔"

یہ حدیث سن کر میاں جی نے بھولے بھیا سے کہا کہ سنا بھائی تم نے تو اللہ کے فلاں فلاں بندے کو کھلایا پلایا، اس طرح اللہ میاں نے تمھارا امتحان لیا اور تم اس میں کامیاب ہوئے۔

بھولے بھیا مسکرائے اور پھر خاموشی کے عالم میں نہ جانے کیا سوچنے لگے، اب میاں جی نے ان سے کہا کہ دوسری حدیث سنو! دیکھو کہ اللہ میاں کے پاس تم کیسے پہنچے۔

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کہے گا کہ اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا تھا تو پوچھنے بھی نہ آیا۔ تو وہ کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے پوچھنے آتا تُو تو سارے جہان کا مالک اور رب ہے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کیا تجھے نہیں معلوم کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تھا تو اس کا پتا لینے نہیں گیا تجھے خبر نہ تھی کہ اگر تو اس کی عیادت کو جاتا تو اس کے پاس مجھے پاتا۔"

بھولے بھیا یاد رکھو! یہ حدیثیں صحیح مسلم میں آتی ہیں۔

یہ حدیث سنا کر میاں جی نے کہا: "بھولے بھیا تم تو بیمار کا حال دریافت کرنے کے بجائے اسے دوا بھی پلا آئے، اسی بیمار اظہر کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پاس آدھا گھنٹہ بیٹھے آدھا گھنٹہ اللہ تعالیٰ تم سے بہت قریب رہا سمجھے۔

بھولے بھیا مسکرائے اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگے اللہ میاں نے ہی انھیں یہ توفیق دی کہ ایک دن میں انھوں نے اللہ کے تین بندوں کی خدمت کی اور اس طرح وہ اللہ کے قریب ہو گئے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

دو مال دار آدمی

ایک گاؤں میں دو مالدار آدمی تھے۔ جب وہ مر گئے تو مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہوئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک مالدار سے پوچھا کہ میں نے تجھے مال دیا تھا تو نے دنیا میں اسے کس پر خرچ کیا؟ اس مالدار نے کہا: ''اے اللہ! تو نے مجھے جو مال دیا تھا اس سے میں نے اپنے بال بچوں کو پالا پوسا، انھیں اچھے سے اچھا کھانا کھلایا، اچھے سے اچھا کپڑا پہنایا اور خوب پڑھایا لکھایا۔ میری دو لڑکیاں تھیں ایک کی شادی ایک سیٹھ کے بیٹے کے لڑکے سے کی اور دوسری لڑکی کی شادی ایک وزیر سے کی، جب میں مرا تو میرے بال بچے بڑے سکھ سے تھے، میری بیوی کے پاس ہزاروں روپے کا زیور تھا، میں نے اپنی بیوی کے نام ایک گھر بھی لکھ دیا تھا جس کا کرایہ سو روپے ماہانہ آتا تھا، اسی طرح ہر بیٹے کے پاس ایک ایک بہت عمدہ کوٹھی تھی۔ جس وقت میں مرا تو اس وقت میرے بچے بڑے آرام سے تھے، اے اللہ! میں نے اپنا سارا مال اپنے بال بچوں کو سکھی بنانے میں خرچ کیا اور مجھے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خوشی ہے کہ میرے بعد میرے بچے خوش رہ رہے ہوں گے۔

اللہ میاں نے یہ سب سنا اور اس مالدار آدمی سے فرمایا: ”اگر تجھے معلوم ہو کہ تیرے مرنے کے بعد تیرے بال بچے کس حال میں ہیں تو تیری ساری خوشی جاتی رہے گی اور تو دکھ کے مارے رونے لگے گا۔“

اس کے بعد اللہ میاں نے اس کو حکم دیا کہ اپنے بال بچوں کا حال دیکھ، اس مالدار آدمی نے دیکھا کہ اس کے مرنے کے بعد اس کی بیوی نے ایک مرد سے شادی کر لی اور وہ مرد بہت بُرا آدمی تھا نہ کام کاج کرتا تھا اور نہ کماتا تھا دن رات گھر پڑا رہتا۔ وہ شرابی بھی تھا اور ہر وقت شراب کے نشے میں چور رہتا، اس مرد کے ساتھ رہ کر بیوی کی دولت چند ہی دنوں میں خرچ ہو گئی بیوی کوڑی کوڑی کو محتاج ہو گئی تو اس مرد نے اسے چھوڑ دیا اور اب اس کی بیوی بھیک مانگ کر زندگی بسر کر رہی ہے۔

بیوی کا یہ حال دیکھ کر وہ آدمی رو دیا۔

اللہ میاں نے کہا: ”اب اپنی اولاد کا حال دیکھ! اس نے دیکھا اس کا ایک لڑکا جیل میں تھا، دوسرے پر فالج گرا تھا اور وہ اپاہج بنا پڑا تھا اور ایک اندھا تھا اور لڑکیاں بیوہ ہو چکی تھیں اور ان کا کوئی پوچھنے والا نہ ان کو دیکھنے والا یہ اپنے بچوں کا حال دیکھ وہ آدمی بہت رویا۔ اللہ تعالیٰ

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: ”تو نے میرا سہارا نہیں لیا، اپنی دولت کا سہارا پکڑا اس کا نتیجہ دیکھ لیا۔“

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے دوسرے مالدار آدمی سے پوچھا کہ میں نے تجھے جو مال دیا تھا تو نے وہ کس طرح خرچ کیا؟ اس نے کہا: اے اللہ! میں نے وہ مال تیری راہ میں خرچ کیا، یتیموں اور بیواؤں کو دیا، تیرے بیمار بندوں کے لیے ہسپتال بنوائے، مدرسے بنوائے، ان مدرسوں میں اسلام کی تعلیم رائج کی، جن غریب بچیوں کی شادی نہیں ہو رہی تھی ان کی شادی کروائی جو لوگ تیرا دین پھیلا رہے تھے، ان کو سب سے زیادہ دیا جس وقت میں مرا اس وقت میرے بچے تعلیم حاصل کر رہے تھے مجھے نہیں معلوم کہ ان کا کیا حال ہے۔

اللہ تعالیٰ نے پوچھا کہ اپنے بچوں کے لیے کیا چھوڑا؟ اس آدمی نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو مہر میں ایک چھوٹا سا باغ دیا تھا اور بچوں کے لیے ایک چھوٹی سی دکان چھوڑی جب میں مرنے لگا تو اپنے گھر والوں سے کہا کہ میری کمائی میں سے تمھاری قسمت میں اتنا ہی آتا ہے اب میں تمھیں اللہ کے سہارے پر چھوڑتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تو نے اپنے بچوں کو میرے سہارے پر چھوڑا اور میرا سہارا ان کو مل گیا۔ میں نے تیری بیوی کے باغ میں

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

برکت دی تو اپنی بیوی کا باغ دیکھ لو، مالدار نے دیکھا تو اس کی بیوی کا باغ ہرا بھرا اور پھولا پھالا تھا، باغ کا ہر درخت پھلوں سے لدا ہوا تھا، اس کی بیوی پھلوں کو توڑ توڑ کر اکٹھا کر رہی تھی خود کھاتی، اللہ کے غریب بندوں کو کھلاتی اور اللہ کا شکر ادا کر رہی تھی۔ یہ مالدار آدمی اپنی بیوی کا یہ حال دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اللہ کے حضور سجدے میں گر گیا اللہ تعالیٰ کے احسان کا شکریہ ادا کیا۔

پھر اپنے لڑکوں کا حال دیکھا، اس نے دیکھا کہ جو دکان بچوں کے لیے چھوڑ کر مرا تھا اس پر گاہکوں کا رش لگا ہوا ہے، اس کے لڑکے پڑھ لکھ کر دکان داری کر رہے تھے۔ سچ بولتے اور گاہکوں کو خوش رکھتے، خالص اور اچھا مال دیتے مال خراب ہوتا تو بتا دیتے اور اس کے دام کم لگاتے جو کچھ کماتے اس میں سے غریبوں کا حق ضرور نکالتے ہر سال زکوٰۃ ادا کرتے سب بھائی مل جل کر کام کرتے انھوں نے ایک بہت بڑا دینی مدرسہ بھی قائم کیا تھا۔

یہ دیکھ کر یہ مال دار آدمی پھر سجدے میں گر گیا، اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لایا اور بولا: ''اے اللہ! یہ سب تیرا احسان ہے، تیرا سہارا ہے سچا ہے، تیرے سہارے کے سوا دنیا کے سارے سہارے جھوٹے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا ہمارے اس بندے کو جنت میں

''محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لے جاؤ اس کو سب سے اچھی جگہ ٹھہراؤ اور اس کے اوپر ہماری رحمت برساؤ۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جانچ

آ یئے! آج میں آپ کو وہ کہانی سناتا ہوں جو پیارے رسول صلی اللہ علیہ سلم نے اپنے پیارے ساتھیوں صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو سنائی تھی۔ یہ کہانی دلچسپ بھی ہے اور آپ کو اس سے بڑی نصیحت بھی ملے گی۔ اچھا لیجیے سنیئے کہانی:

بنی اسرائیل میں تین آدمی تھے۔ ایک تھا کوڑھی، ایک تھا گنجہ اور ایک اندھا، اللہ تعالیٰ نے ان کے پاس ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ پہلے کوڑھی کے پاس گیا اور اس سے پوچھا: تجھے سب سے زیادہ کیا چیز پسند ہے؟ اس نے جواب دیا اچھی کھال، اچھا جسم اور اچھا رنگ اس کے کہنے پر اسے اچھی جلد مل گئی، پھر فرشتے نے اس سے پوچھا کہ تجھے کونسا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے جواب دیا اونٹ۔ فرشتے نے ایک اونٹنی دے دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ اس میں تیرے لیے برکت عطا فرمائے گا۔ اس کے بعد وہ فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے بھی اسی طرح پوچھا کہ تجھے کیا چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا کہ خوب

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

صورت بال، میری یہ بیماری دور ہو جائے جس سے لوگ گھن کھاتے ہیں، فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس کی بیماری دور ہو گئی اور خوب صورت بال نکل آئے، پھر فرشتے نے پوچھا کہ تجھے کونسا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا گائے۔ فرشتے نے اسے ایک گائے دی اور کہا کہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائے گا، پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور پوچھا کہ تجھے کیا چیز پسند ہے؟ اس نے کہا کہ مجھے دکھائی دینے لگے، فرشتے نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور اسے دکھائی دینے لگا، پھر فرشتے نے پوچھا: تجھے کونسا مال پسند ہے؟ اس نے کہا کہ بکریاں، تو فرشتے نے اسے ایک بکری دی اور اسے بھی برکت کی دعا دی۔ اس کے بعد وہ فرشتہ چلا گیا، ادھر تینوں جانوروں کے بچے بڑھنا شروع ہو گئے ایک کی اونٹوں، دوسرے کی گائیوں سے اور تیسرے کی بکریوں سے چراگاہیں بھر گئیں، اب دیکھیے وہ فرشتہ اپنی اسی صورت میں پھر آیا اور پہلے کوڑھی کے پاس گیا اور کہا کہ میں ایک مسافر آدمی ہوں اور میرا سامان سفر ختم ہو چکا ہے اب میں اپنے گھر تک نہیں پہنچ سکتا، ہاں، اگر اللہ مدد کرے اور تو مدد کرے جس رب نے تجھے یہ خوب صورت جسم اور رنگ دیا ہے اور یہ مال عطا فرمایا ہے، اسی کے لیے تجھ سے ایک اونٹ مانگتا ہوں، اس شخص نے کہا: حق دار تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بہت ہیں کس کس کو اونٹ دوں۔ فرشتے نے کہا: ایسا لگتا ہے کہ میں تجھے پہلے سے جانتا ہوں تو وہی تو نہیں جو پہلے کوڑھی تھا، پھر اللہ نے تجھے اچھا کر دیا اور یہ مال عطا فرمایا اس نے کہا کہ نہیں، نہیں میں وہ نہیں ہوں اور یہ مال تو میں نے باپ دادا سے پایا ہے تم کیا کہہ رہے ہو، فرشتے نے کہا کہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو اللہ تجھے ویسا ہی بنا دے جیسا تو تھا۔

پھر فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور اس سے وہی سوال کیا جو کوڑھی سے کیا تھا، گنجے نے بھی اس طرح جواب دیا تو فرشتے نہ کہا کہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو جیسا پہلے تھا اللہ تجھے ویسا ہی بنا دے۔

اس کے بعد فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور کہا کہ میں ایک مسکین آدمی ہوں جس رب نے تجھے یہ سب کچھ دیا ہے، اسی کے نام پر ایک بکری مانگتا ہوں اس شخص نے کہا کہ میں اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے رحم کر کے میری آنکھیں ٹھیک کر دیں جو لینا چاہے لے لے اور جو چھوڑنا چاہے چھوڑ دے میرا سارا مال حاضر ہے فرشتے نے کہا کہ اسے اپنے پاس ہی رکھو یہ تو اللہ تعالیٰ نے تمھاری جانچ کی تھی اللہ تم سے راضی ہوا اور ان دونوں سے ناراض ہوا ان میں سے جو کوڑھی تھا وہ پھر کوڑھی ہو گیا اور اس کے سارے جانور مر گئے اور جو گنجہ تھا وہ پھر گنجہ ہو گیا اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کے بھی سارے جانور مر گئے، اب وہ دونوں بڑے دکھ میں ہیں لیکن اللہ تعالیٰ تمھیں اور بھی برکت عطا فرمائے اور آخرت میں بھی تمھارے درجے بلند کرے گا۔

پڑھ لی آپ نے یہ کہانی سچ بتائیں ہے نا دلچسپ اور نصیحت بھری۔ اچھا اب یہ بتایئے کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو مال دار بنا دے تو آپ ان تینوں میں سے کس کی پیروی کریں گے؟

❋❋❋

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مانگنا

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے ساتھی سیدنا انس رضی اللہ عنہ کافی عرصہ آپ کی خدمت میں رہے جناب انس رضی اللہ عنہ کو نبیؐ کی بہت سی باتیں یاد تھیں۔ وہ وہی باتیں دوسروں کو بتایا کرتے تھے، سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے وہ نصیحتیں بھی یاد رکھیں جو پیارے نبی نے کبھی کبھی لوگوں کو کیں اور آپ یہ نصیحتیں بھی لوگوں کو کیا کرتے تھے، ان نصیحتوں میں وہ نصیحت بہت ہی دلچسپ اور انسانوں کی عزت بڑھانے والی ہے جو رسول اللہؐ نے ایک مانگنے والے شخص کو فرمائی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کرنے کا طریقہ اتنا اچھا ہے کہ اگر کسی طرح دوسروں کو نصیحت کریں تو ضرور اثر ہو نیچے ہم اسی مانگنے والے شخص کا قصہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی زبانی لکھتے ہیں پڑھیے اور آپ بھی نصیحت حاصل کیجیے۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انصاریوں میں سے ایک صاحب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور کچھ مانگا، آپ کو یہ بات پسند نہ تھی کہ اللہ کے بندے اللہ کے سوا کسی کے آگے ہاتھ

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پھیلائیں اللہ کے سوا کسی اور سے مانگیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس صاحب کی یہ عادت چھڑانے کی بڑی عمدہ تدبیر فرمائی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے پوچھا کہ ''تمھارے گھر میں کچھ ہے؟'' انھوں نے کہا کہ ایک موٹا کمبل ہے، اس کمبل کو میرے گھر والے کچھ بچھا لیتے ہیں کچھ اوڑھ لیتے ہیں اور لکڑی کا ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔'' آپ نے فرمایا کہ ''یہ دونوں چیزیں میرے پاس لے آؤ۔'' وہ صاحب جا کر دونوں چیزیں لے آئے آپ نے دونوں چیزیں ہاتھ میں لے کر پکارا کہ ''ان دونوں چیزوں کو کون خریدتا ہے؟'' ایک شخص نے کہا کہ میں یہ دونوں چیزیں ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ یہ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر پکارا کہ ''کون ہے جو اس سے زیادہ دیتا ہے یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی دوسرے شخص نے کہا: میں دو درہم میں لینے کو تیار ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ دونوں چیزیں اس کو دے دیں اور دو درہم لے لیے، پھر انصاری کو دونوں درہم دیتے ہوئے فرمایا: ''ایک درہم کا غلہ مول لے کر بال بچوں کو دے آؤ اور دوسرے درہم سے کلہاڑی خرید لاؤ۔'' وہ انصاری صاحب گئے اور کلہاڑی لے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے کلہاڑی میں دستہ ڈالا اور اس کے بعد ان سے کہا کہ جاؤ لکڑیاں

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کاٹو اور بیچو میں پندرہ دن تک تمھیں نہ دیکھوں، پندرہ دن کے بعد آنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہنے کا مطلب یہ تھا کہ پندرہ دن خوب محنت کرنا۔

وہ انصاری کلہاڑی لے کر چلے گئے لکڑیاں کاٹ کاٹ کر بیچتے رہے پندرہ دن کے بعد آئے تو اس وقت ان کے پاس دس درہم تھے، ان میں سے کچھ انھوں نے کھانے پینے کا سامان خریدا اور کچھ رقم سے کپڑا لیا، یہ دیکھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے آپؐ نے ان سے کہا: ”یہ تمھارے لیے اس سے زیادہ اچھا ہے کہ قیامت کے دن ایسی حالت میں آؤ کہ تمھارے چہرے پر دھبہ ہو، یعنی تم میں ایک یہ عیب ہو کہ تم مانگا کرتے تھے، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت فرمائی کہ مانگنا کسی شخص کے لیے اچھا نہیں، صرف تین آدمی مانگ سکتے ہیں۔ (1) وہ شخص جو غریبی کے مارے مرنے کے قریب پہنچ گیا ہو۔ (2) وہ شخص جس پر قرض ہو اور اس نے کسی قرض دار کی اتنی رقم کی ضمانت کر لی ہو کہ اب ادا نہیں کر سکتا اور عزت جانے کا ڈر ہے۔ (3) وہ شخص جس پر دیت خون بہا کا بوجھ ہو اور وہ دے نہ سکتا ہو۔

پڑھ لی آپ نے یہ نصیحت پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور آپ کے پیارے ساتھی آپؐ کی نصیحتوں پر سختی سے عمل کرتے تھے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ایک صاحب کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ کسی سے کچھ مانگا نہ کرو تو انھوں نے اس سختی سے آپؐ کی نصیحت پر عمل کیا کہ اگر گھوڑے پر بھی سوار ہوتے اور کوڑا گر جاتا اور غلام بھی ساتھ ہوتا تو بھی اپنے غلام سے وہ گرا ہوا کوڑا نہ مانگتے بلکہ گھوڑے کو روکتے گھوڑے سے اترتے اور خود کوڑا اٹھاتے، غلام کہتا بھی کہ جناب مجھ سے مانگ لیتے تو جواب دیتے کہ میرے پیارے حبیب نے مجھے نصیحت کی ہے کہ کسی سے کچھ نہ مانگوں۔

دیکھا آپ نے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیاری بات کو پیارے صحابہ کس طرح مانتے تھے آؤ! ہم بھی اسی طرح مانیں اور مانگنے سے بچیں، مانگنا انسان کو بے شرم بنا دیتا ہے، مانگنے والے کی عزت نہیں ہوتی اور اللہ تعالیٰ مانگنے والے سے ناراض ہوتا ہے۔ سمجھے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

معافی

ابھی دو تین دن کی بات ہے عائشہ نے میری ڈرائنگ کاپی سے گلاب کے پھول کا صفحہ پھاڑ لیا تھا، شام کو جب میں گھر آیا تو وہ بڑی خوشی کے ساتھ اس پھول سے کھیل رہی تھی بے وقوف سونگھتی تھی، بھلا کہاں تصویر اور کہاں اصل پھول۔ میں نے اپنی ڈرائنگ کاپی کا ایک صفحہ اس کے ہاتھ میں دیکھا تو پکڑ کر مارنا شروع کر دیا چار برس کی ننھی جان تتلا تتلا کر بھائی جان معاف، بھائی جان معاف، یعنی معاف کر دیجیے کی التجا کر رہی تھی، پھر میں نے کئی تھپڑ اور گھونسے رسید کر دیے اور وہ گر گئی امی جان نے یہ مار دھاڑ سنی تو دوڑی آئیں اور اسے میرے چنگل سے چھڑا کر لے گئیں رات ہوتے ہوتے عائشہ کو بخار ہو گیا وہ بخار میں بھائی جان معاف، بھائی جان معاف بک رہی تھی۔

ابو جان دکان سے عشاء کے بعد آتے ہیں وہ عشاء کے بعد آئے تو انھوں نے سارا حال سنا تو بڑے افسوس کے ساتھ فرمانے لگے

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہ ایک زمانہ وہ تھا کہ مسلمان معافی کا لفظ سن کر دشمن کو معاف کر دیتا تھا، آج اپنی سگی بہن وہ بھی ننھی سی جان کو معاف نہیں کیا جاتا اور صاحبزادے ہیں کہ مسلمان کے گھر میں پیدا ہوئے ہیں۔

یہ کہہ کر ابا جان عائشہ کو پیار کرنے لگے اور مجھے کچھ نہ کہا، میرا غصہ بھی اتر چکا تھا، اب مجھے بھی افسوس ہو رہا تھا عائشہ کو فضول مارا ہے۔ اس کے بعد ابا جان کھانا کھا کر عائشہ کے پاس آ بیٹھے میں بھی جا کر بیٹھ گیا، امی جان کے آنے پر ابا جان نے معافی کا ایک ایسا واقعہ سنایا، میں سن کر دنگ رہ گیا کہ کبھی ایسے مسلمان بھی ہوا کرتے تھے، ابا جان نے ایک بدو سردار کا واقعہ سنایا، واقعہ یوں ہے:

ایک بار ایسا ہوا کہ ایک یہودی نے ایک مسلمان بدو کو قتل کر دیا اور بھاگ گیا دوسرے بدوؤں نے سنا تو یہودی کے پیچھے دوڑے یہودی بھاگ کر ایک نخلستان میں گھس گیا نخلستان کے مالک سے کہا:

"اللہ کے واسطے مجھے بچا لو میرے دشمن میری جان لینے آ رہے ہیں۔"

نخلستان کا مالک ایک بوڑھا شخص تھا۔ اس نے یہودی کو نخلستان میں چھپا دیا، پھر جب دوسرے بدو دوڑے ہوئے آئے تو انھوں نے بوڑھے کو بتایا کہ ایک یہودی نے آپ کے بیٹے کو قتل کر دیا ہے اور وہ آپ کے نخلستان میں آیا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ سننا تھا کہ شیخ دل پکڑ کر رہ گیا اس نے بتایا کہ ہاں، ہاں وہ یہاں آیا میں نے اسے اپنے گھر میں پناہ دی ہے، اب تم اسے قتل نہیں کر سکتے نوجوان بدو نے بہت ضد کی لیکن بوڑھا بیٹے کے غم میں روتا تو جاتا تھا، پھر بھی یہی کہے جاتا کہ میں نے اسے اللہ کے واسطے پناہ دی ہے میں نے اسے معاف کر دیا ہے تم اسے قتل نہیں کر سکتے۔

جب نوجوان بدو چلے گئے تو بوڑھے شیخ نے یہودی سے کہا: ''لو تم یہ گھوڑا لو اور جس قدر تیزی سے بھاگ سکو یہاں سے نکل جاؤ نخلستان سے باہر میں تمھاری جان کی ذمہ داری نہیں لے سکتا۔'' یہودی گھوڑے پر سوار ہو کر بھاگ گیا۔

یہ واقعہ سنا کر ابا جان نے میری طرف دیکھا تو شرم کے مارے میرا سر جھک گیا اور میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

❋❋❋

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

طمانچہ

ابھی پچھلے دنوں میرے ایک دوست علی گڑھ گئے تھے، علی گڑھ میں آنکھوں کا اسپتال ہے۔ میرے دوست اسی سلسلے میں وہاں گئے تھے، لوٹ کر آئے تو ایک ایسی بات سنائی جو مجھے بھولتی نہیں وہی بات میں اپنے دوسرے دوستوں سے کہتا ہوں اور لیجیے آج میں نے اسے لکھ ڈالا اس سے نصیحت حاصل کیجیے میرے دوست نے بتایا کہ

"میں وہاں ہسپتال میں ایک بنچ پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاس ایک صاحب بیٹھے تھے اور ان صاحب کے پاس آٹھ نو سال کا ایک لڑکا، ہم باتیں کرنے لگے، میں نے اس صاحب سے پوچھا کہ آپ کو کیا شکایت ہے؟"

میرے یہ کہنے پر وہ صاحب رونے لگے، پھر اپنے پاس بیٹھے ہوئے لڑکے کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگے کہ "یہ میرا بچہ ہے، ایک دن گھر میں یہ ضد کر رہا تھا میں اسے سمجھا رہا تھا لیکن یہ کسی طرح نہ مانا سمجھاتے سمجھاتے میں نے ڈانٹنا شروع کر دیا جب یہ کسی طرح نہ مانا

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تو مجھے غصہ آ گیا اور میں نے ایک طمانچہ اس کی کنپٹی پر مار دیا جس سے یہ گر پڑا اس کی ماں نے آ کر اسے اٹھایا اور اسے دیکھا تو اس کی بائیں آنکھ کی پتلی پھری ہوئی تھی۔ اب تو میں بہت گھبرایا اور اسے ہسپتال لے گیا ڈاکٹر کو سارا حال سنایا کہ طمانچہ مار دینے سے بچے کی آنکھ کا یہ حال ہوا ہے ڈاکٹر نے دیکھا تو کہنے لگے کہ بچے کو علی گڑھ کے آنکھوں کے ہسپتال میں لے جاؤ تو جناب میں اسے لے کر آیا ہوں۔"

یہ کہہ کر وہ پھر آنسو بہانے لگے میں نے اس بچے کی طرف دیکھا، سچ مچ اس کی بائیں آنکھ کا دیدہ پھرا ہوا تھا مجھے بھی افسوس ہوا۔ اس وقت مجھے وہ حدیث یاد آئی جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غصے کو شیطانی کام بتایا ہے اور وہ حدیث بھی یاد آئی جس میں فرمایا ہے کہ کسی کے گالوں پر تھپڑ نہیں مارنا چاہیے۔

سچ فرمایا پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جو کچھ فرمایا ہمارے ہی فائدے کے لیے فرمایا، اب ضرورت ہے کہ ہم پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں پر عمل کریں، اگر عمل نہیں کریں گے تو اس دنیا میں بھی نقصان اٹھائیں گے اور آخرت میں بھی اعمال کا پورا پورا حساب دینا ہوگا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب سے

جو میں نے سبق حاصل کیا!

....

....

....

....

www.KitaboSunnat.com

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

المکتبۃ الرحمانیہ
99۔جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر ....

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

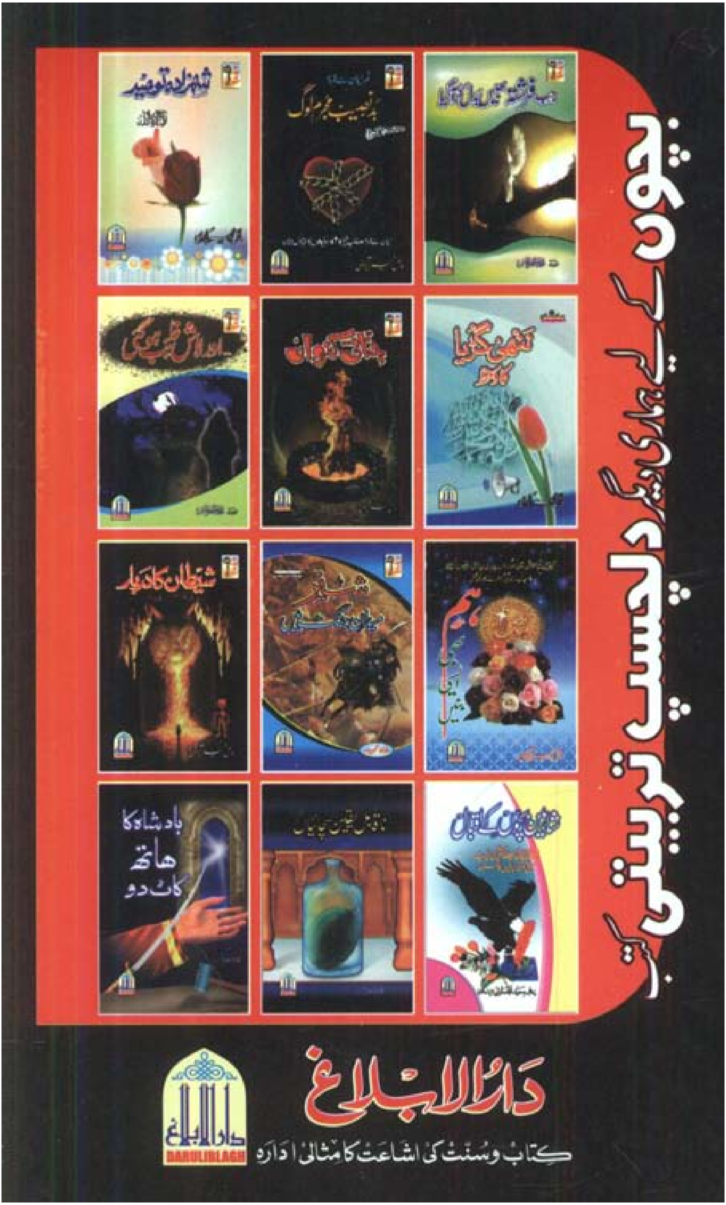

”محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“